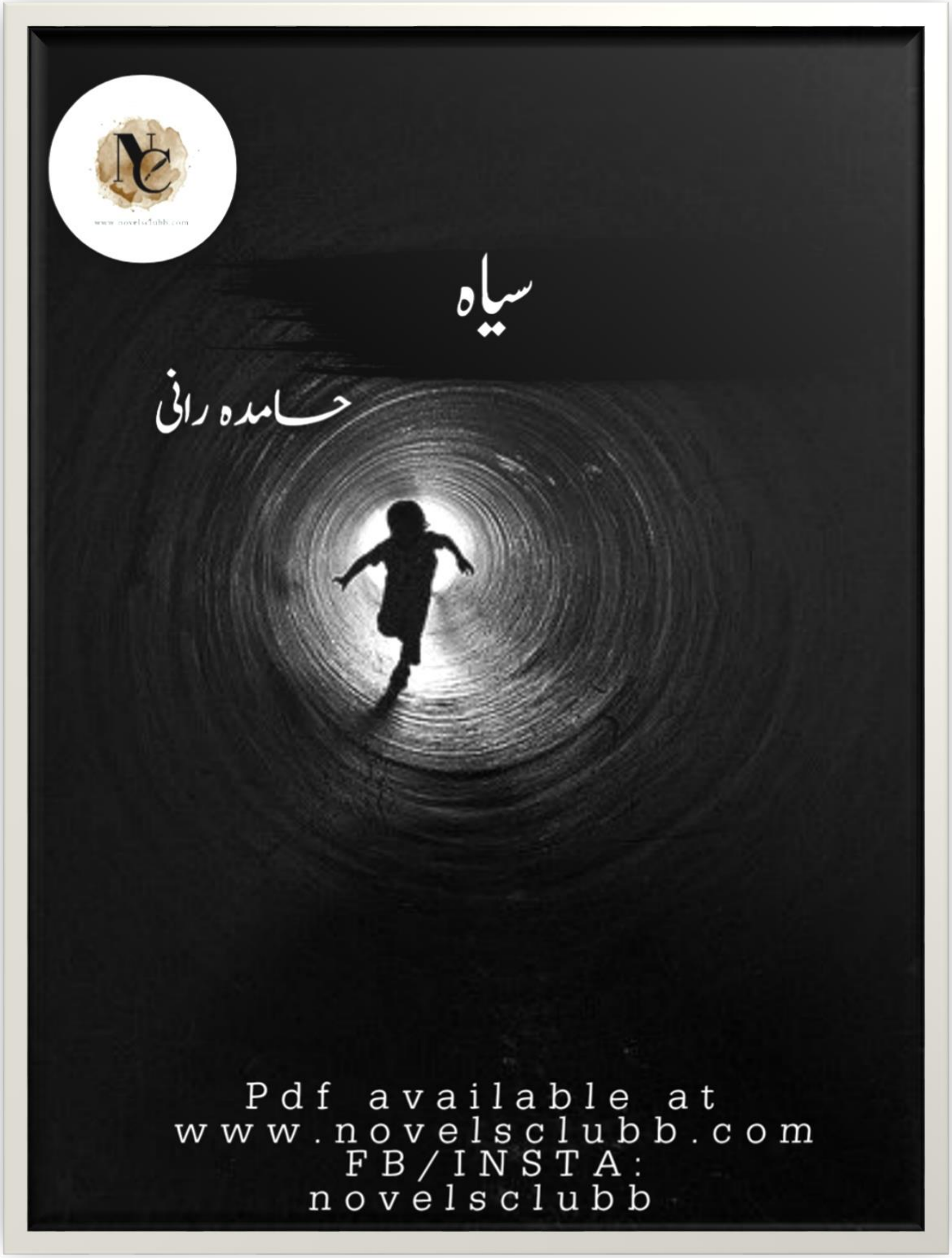
سیاہ
حامدہ رانی
Pdf available at
www.novelsclubb.com
FB/INSTA:
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

سیاہ محل

از

حامدہ رانی

www.novelsclubb.com

....

دفع ہو جاؤ تم یہاں سے مجھے اکیلا رہنے دو یہ سارے مرد ایک ہی جیسے ہوتے ہیں دھوکے بعض نکمے نکارا۔۔۔"، کشش ہتھیلی کی پشت سے آنسوؤں کو چہرے سے رگڑتی ہے۔۔۔"

میں کبھی معاف نہیں کرونگی اسے مجھے پیار کا جھانسا دے کر خود غائب ہو گیا شادی والے دن مجھے چھوڑ کر چلا گیا۔۔"

زور سے گالا پھاڑ کے چلائی تھی۔۔۔"

اگر یہی سب کرنا تھا تو مجھے یوں رسوا تو نہ کرتے دھوکے دیتے کچھ دن سوگ منا لیتی مگر شادی کے دن دولہا ہی نہیں۔۔۔"

کچھ سال بعد۔۔۔۔۔(حالات نارمل ہوتے ہیں...)

www.novelsclubb.com

وجے پور کا پرانا گاؤں جو کچھ خاص مشہور نہیں ہے بس وہاں کی ایک بات ہی خاص ہے جسکی وجہ سے وہ وہاں کا جانا مانا گاؤں بن گیا ہے اسکی خاص بات پتا ہے کیا ہے۔۔۔

کشش نے ہاتھوں کی کلائی کو گھماتے ہوئے کالی بڑی بھنوں والی آنکھوں کو تجسس سے سکیڑتے کہا۔۔۔"

"سیاہ محل۔۔۔"

سیاہ محل۔۔۔

ردا نے بات کو دوہرایا۔۔۔"،

کیوں اس محل میں ایسا کیا خاص ہے۔۔۔"

بھئ وہ تو اب اس کتاب میں نہیں لکھا

(لاپرواِئی سے شانے اچکاتے ہوئے کتاب کو ہوا میں اچھالتے کہتی ہے)

بس جو وہاں جاتا ہے اسی کا ہو کے رہ جاتا ہے۔۔۔"

{"خانہ خرابہ پتہ نشتہ چہ اللہ کم سوغات دی سوک چہ اللہ لاڑ شی ہغہ ہم دہغہ زی شی۔۔۔"}

خانہ خراباں پتا نہیں وہاں کونسی سوغات ہے جو لوگ ادھر پہنچ کے ہو کے راہ جاتے ہیں...

کشش بڑبڑائی تھی

اے کشش یہ تو کیا کہہ رہی ہے ہمیں نہیں سمجھ آئی

رداد ور کھڑی ہاتھ کے اشارے سے بول کر کہتی ہے۔۔

ہونٹوں میں انگلی دبائے...اوہ تم چھوڑو تم کو کیا لینا۔۔۔

چلو جو کام کرنے آئے ہے ہم وہی کرتا ہے یہ کتابیں رکھو۔۔۔

کشش کے ہاتھ سے ردا کتاب لے لیتی ہے دوبارہ کتاب چھپٹتے ہوئے لائبریری میں بنی بک رینک میں رکھتی ہے۔۔"

ردا سر پکڑے کشش کو بولتی ہے۔۔۔"

اففف اپنا پڑھا نہیں جاتا یہ کہانیاں کون پڑھے۔۔۔"

دونوں باتیں سیاہ محل کے متعلق باتیں کرتے باہر نکل جاتی ہیں کشش مڑ کے پیچھے دیکھتی ہے کتاب اپنی جگہ پے نہیں ہوتی نیچے گری ہوتی ہے۔۔۔

کچھ دیر یونہی ساکت کھڑی گری ہوئی کتاب کو دیکھتی رہتی ہے۔۔"

ہاں بھئی تم کہاں کھو گی چلو اب۔۔۔،ردا کندھے سے ہلاتی ہے چلو ناں۔۔۔

www.novelsclubb.com

بس سوچ رہی تھی اس جگہ پے جا کر دیکھوں آخر ایسا کیا راز ہے۔۔۔"

فی الحال کلاس میں چلو پیپر شروع ہونے والا ہے۔۔'

ہاں چلو۔۔۔'

ہاں ماں بولوں حیران ہو گی نا اتنی صبح جو اٹھ گیا

(میر بائیک پے بیٹھے اپنی ماں سے فون پے بات کر رہا ہوتا ہے۔۔۔)

ہاں بیٹا میں بھی یہی سوچ رہی ہوں سورج کہاں سے نکلا ہے بائیک کی سپیڈ کو تیز کرتے اچھا ماں میں فون رکھتا ہوں یونیورسٹی جا رہا ہوں اور اب جو میں کروں گا اس سے تو ہل جائے گی۔۔۔

میر یونیورسٹی کے سامنے جا کر بریک لگاتا ہے۔۔۔

صبح کے نو بجے"

اوئے تم اتنی جلدی آ گے ابھی تو پیپر شروع ہونے میں کافی وقت ہے' پاس سے گزرتے ایک لڑکے نے ٹوکا۔۔۔

www.novelsclubb.com

گھر میں بلڈ پریشر بڑھ رہا تھا اس لیے آ گیا تجھے کیا مسلہ۔۔۔"

مارو گا ایک منہ پے چھاپڑ"

مارنے کے لئے آتا ہے اس سے پہلے وہ لڑکا بھاگ جاتا ہے۔۔۔

نوٹس بورڈ پے جا کر رولنمبر چیک کرتا ہے

ارے یاررر!

ہاتھ پے باندھی گھڑی کو دیکھتا ہے ابھی تو بہت ٹائم پڑا ہے۔۔۔"

چلو ایک چکر لائبریری کا لگا آتا ہوں۔۔۔

بھاگتے ہوئے جا رہا ہوتا ہے راستے میں سر گزرتے کہتے ہے۔۔

کیوں جاگنگ ہو رہی ہے۔۔۔

نہیں سر وہ کیا ہے پیر ہے ناں تو وارم اپ ہو رہا ہوں۔۔

ہوں سر سے شغل بنتیاں۔۔"

مارکس بتائے گے کیا ہو رہا ہے۔۔

سر سر بات تو سنے۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میر سر کے گرد بازو حائل کرے کھڑا ہوتا ہے۔۔۔

ہاں بولوں۔۔۔"سر بات یہ ہے کہ کھانا زیادہ کھا آیا تھا ہضم کر رہا تھا پھر بعد میں پرابلم ہوتی ہے۔۔ سمجھے کرے ناں۔۔

ہونہہ

میر کا کندھے سے ہاتھ جھٹکتے بڑبڑاتے وہاں سے گزر جاتا ہے۔۔۔"اوہ شکر بلا ٹلی۔۔۔

(سر کے جانے پے شکر ادا کرتا ہے)

کاریڈور سے وشمہ اور ردا نکل رہی ہوتی ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

میر کے قریب سے گزرتے کشش بڑبڑاتی ہے۔۔

{"دا بیکار سڑے ہمیشہ زمالاردہ تورپیشوپہ شان ساتی یوروز بہ زہ دے نہ پریدم۔۔۔۔"}

یہ نکما ہمیشہ کالی بلی کی طرح میرا راستہ کاٹ دیتا ہے ایک دن میں نے اسی کا پتہ کاٹ دینا ہے...

(کشش ہمیشہ میر کو دیکھ صلواتیں سناتی تھی)

اوہ مس پٹھانی یہ مجھے دیکھ کر تمہیں کرنٹ کیوں لگ جاتا ہے۔۔۔

میر ایک پیر پے گھومتے ہوئے کشش کو انگلی سے اشارہ کرتے کہتا ہے۔۔"

پیروں تک آئی میرون فراک کھلے بال گلے میں ڈوپٹہ بڑی بڑی آنکھیں۔۔"

مورنی کی سی چال چلتے میر کے سامنے کھڑی ہو جاتی ہے۔۔

آنکھوں کو جھپکتے ہوئے معصومانہ انداز میں کہتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

میری کیا مجال میں آپ جیسے مہان انسان کو کچھ کہو۔۔۔"

ہائے لا ایسی نظر سے مت دیکھ

تمہارے ایسے دیکھنے سے مجھے کچھ کچھ ہونے لگا ہے۔۔

(میر اپنی شرٹ کا کالر ہونٹوں میں دبائے شرارتی انداز سے کہتا ہے)....

کشش بھی چہرے پے مسکراہٹ لئے لفظوں کو چبا کے کہتی ہے۔۔۔

{"چہ پہ دی کی ہارٹ اٹیک اوشی نو مزہ بہ او کی۔۔۔۔"}

اس کچھ کچھ میں ہارٹ اٹیک ہو جائے تو مزہ ہی آجائے۔۔۔۔۔"

اردو بولا کرو یہ کیا

شاہ منگ چوئی لگائے رکھتی ہو۔۔۔میرے تو پلے نہیں پڑتی۔۔

اس سے اچھی تو چائنز ہے۔۔۔

ناں انکو ہماری سمجھ آتی ہے ناں ہمیں انکی۔۔۔(ہاہاہا)

www.novelsclubb.com

وہ میر بھائی میں تو بس ویسے ہی کہہ رہی تھی ردا کو کہ آج آپ بہت اچھے لگ رہے ہے۔۔

کیا کہا بھائی۔۔۔!

دیکھو تم سے پانچ چھ سال چھوٹا ہوں اب تم یہ بات مانو گی نہیں وہ الگ بات بن جائے گی۔۔۔

کشش ناک بھنوں چڑھائے

شکل دیکھی ہے اپنی پانچ چھ سال چھوٹے ہو۔۔۔

کشش میر کی بات کی نقل اتارتی ہے۔۔۔

ارے چھوڑ کشش جانے دے ناں کیوں صبح صبح اس لنگور کے منہ لگ رہی ہو ردا بات کو بڑھانے سے روکتی ہے۔۔۔"

ہاں بے شک

میری بلا سے تو بھاڑ میں جائے۔۔۔۔"

افففف چلو بھئی

اس سے پہلے میر کچھ کہتا

www.novelsclubb.com

رداز بردستی کشش کا بازو کھینچ کر لے جاتی ہے۔۔۔"

توبہ توبہ کیا تھی اور کیا بن گی افقف میر کانوں کو ہاتھ لگائے بول رہا ہوتا ہے۔۔۔

لڑکیوں کو کوئی نہیں سمجھ سکتا ابھی اتنی بھولی بن رہی تھی اور منٹ میں جنگلی بلی بن گی توبہ میر دوبارہ کانوں کو ہاتھ لگاتا ہے۔۔۔"

یااللہ جو پڑھا ہے بس وہی آجائے اگزیمز میں

ارے کہاں وہی آتا ہے کیوں ہلکان ہو رہا ہے آسان سا پیپر ہے فزکس کا۔۔۔

موحد گردن کو جھٹکا دیتے گھورتا ہے آج میتھ کا پیپر ہے۔۔۔

ابرار لیز منہ میں ٹھونستے حیران ہوتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو اب مجھے کیا گھور رہا ہے موٹے گینڈے یہ لے اور کھا یہ ٹھونس اپنے کنوئے میں

موحد لیز کا سارا پیکٹ ابرار کے منہ میں بھرتے بول رہا ہوتا ہے۔۔۔

ارے کوئی نہیں یار چل کر تو نو پیپر میں فیل ہو چکا ہے دس کا سین بنا لے پھر پارٹی کرے گے۔۔۔"

ابرار لیز کھاتے کھاتے موحد کے کندھے پے ہاتھ مارتے کہتا ہے۔۔۔"

موحد کندھے سے ابرار کا ہاتھ جھٹکتا, اوہ چل یار تو چل مل کر میرا اپاب مجھے گھر سے نکال دے گا۔۔

دیکھ گھنٹی بج گی۔۔۔

تیری بجی کیا؟ (ابرار ہنستے ہوئے موحد کو چڑاتا ہے)

ابرار کے کان کے نیچے لگاتا ہے۔۔ارے بے وقوف اگزیمز ٹائم شروع پہلے بھی ایسے ہی ہوا تھا میں کتاب چاٹ رہا تھا اور تو یہ ٹھونس رہا تھا پھر بعد میں لیٹ ہو گے چل جلدی کر۔۔۔

سارا سال پڑھتے نہیں جب اگزیمز کا وقت آتا ہے تو دعائیں پے دعائیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

کلاس روم میں آتے ٹیچر پیپر ڈائس پے رکھے اپنی روداد گھڑتی ہے۔۔۔

چلو سب اندر آتے جاؤ آئی چیک کرواؤ۔۔

گڈ مارننگ میم۔۔۔

میر ہاتھ ہلاتے چہرے پے مسکراہٹ سجائے کہتا ہے۔۔

ہاں۔۔۔

اوہ

تم پہلے سے موجود ہو

ٹیچر ہودا چونک جاتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹیچر سوچتی ہے آج یہ اتنی جلدی۔۔ کلاس میں تو کبھی وقت پے نہیں آیا۔۔۔

ارے میم کیا سوچ رہی ہیں پیپر دیں۔۔۔

ہوں دیتی ہوں صبر سے کام لو۔۔۔

جی جی۔۔۔

تمام طلبہ بھی پیپر دیتے ہیں کشش بھی بیگ اٹھائے منہ میں ببلبل چبائے ٹھاٹھ سے آتی ہے۔۔۔

چلتی تو ایسی ہے جیسے اسکے پاپ کا کالج ہے۔۔۔

میر اسے دیکھ کے سوچتا ہے

سر جھٹکتے پیپر سالو کرنے لگتا ہے۔۔۔"

ابھی پیپر دیکھے کچھ وقت ہی گزرتا ہے کہ میر شیٹ مانگنتا ہے۔۔'

اکسٹرا شیٹ میم۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ توقف کے بعد

اکسٹرا شیٹ۔۔۔

ہاں پوری کلاس میر کو گھور رہی ہوتی ہے۔۔۔

دھڑادھڑ اسکا ہاتھ لکھنے میں چل رہا ہوتا ہے۔۔۔

کچھ آتا بھی ہے یا بس شیٹ کالی کرنی ہے۔۔۔

ٹیچر ہودامیر کو پیپر حل کرتے دیکھ کے پوچھتی ہے۔۔۔"

ہاتھ میں پہنے ریسٹ واچ کو دیکھتا ہے۔۔۔"

(افففف ٹائم کم ہے)

بعد میں جواب دونگا وقت نہیں۔۔

شیٹ کو اکٹھا کر کے سٹیپلر لگاتا ہے۔۔"اسکو کر دو ٹائٹ اوہ.جی تو یہ ہو گیا ہمارا فیوچر برائٹ۔۔

www.novelsclubb.com

میم بس ہو گیا اب۔۔۔

کیا اتنی جلدی۔۔۔؟

ہاں میم جب سب اتنا آسان تھا تو کر ہی لیا اب جاؤ۔۔۔

گڈ اب بیٹھ جاؤ

ابھی ٹائم باقی ہے ارے میم مجھے ارجنٹ کام ہے کہی جانا ہے۔۔۔

ابھی بھی ٹائم باقی ہے تم جا کر بیٹھ جاؤ۔۔۔

میر معصوم چہرہ بنائے

وہ میم ماں کی دوائیاں لے کر آنی ہے یہی وقت ہے میرے پاس بھی اور انکے پاس بھی۔۔۔

ٹیچر ہود اشک کی نگاہ سے گھورتی ہے۔۔"

پکی بات ہے۔۔

www.novelsclubb.com

ج جی میم آپ یہاں کسی سے بھی پوچھ سکتی ہیں۔۔۔"

میر اپنی بات کی جھوٹی تصدیق کے لئے ایسے ہی کہہ دیتا ہے۔۔۔"

(کشش جو کب سے اپنا پیپر چھوڑ کے میر اور ہودا میم کی بات سن رہی ہوتی ہے)

کشش اپنی چیئر پے بیٹھے ہاتھ اٹھا کے کہتی ہے۔۔۔

یس میم یہ سہی کہہ رہا ہے۔۔۔"

میر کی آنکھیں باہر کو آجاتی ہے منہ کھلے کا کھلا رہ جاتا ہے کہ کشش اسکا ساتھ دے رہی ہے۔۔"

میر کو آنکھ مارتی ہے اور پھر سے تیزی سے ہاتھ چلاتے لکھنا شروع کر دیتی ہے۔۔۔

"

میر کھانستے ہوئے اپنا رخ دوسری طرف کر لیتا ہے۔۔

جاو میم اب میں۔۔۔'

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک ہے جاؤ

اس سے اتنا ارجنٹ کونسا کام ہے پتا لگانا پڑے گا کشش جلدی سے پیپر جمع کروانے کے بعد میر کے پیچھے نکل جاتی ہے۔۔۔۔

میر اپنی بائیک پے جاتا ہے۔۔۔راستے میں کچھ کیک اور پیسٹریز وغیرہ لیتا ہے

ساتھ میں کچھ غبارے بھی بائیک کے ہینڈل ساتھ باندھ لیتا ہے۔۔۔

کشش اس کے پیچھے ہوتی ہے میر کچے راستے پے بائیک کو لے جاتا ہے۔۔۔"

یہ کیا کشش اپنی کار کی سپیڈ آہستہ کر لیتی ہے۔۔۔"یہ یہاں اس ویران جگہ پے

لے کر آیا ہے یہ سب، آخر کیوں۔۔۔؟

میر کی بائیک کشش کو نظر نہیں آتی۔۔۔

چیک کرنے کے لئے کار سے باہر آتی ہے۔۔۔آس پاس کچھ نظر نہیں آتا۔۔۔

اوہ شٹ لگتا ہے اسے معلوم ہو گیا تھا میں اسکا پیچھا کر رہی ہوں۔۔"

www.novelsclubb.com

بہت زور سے اپنا ہاتھ گاڑی کے بونٹ پے مارتی ہے۔۔۔"

اچانک میر پیچھے سے نازل ہو جاتا ہے اسکی آنکھیں شدید لال ہوتی ہیں۔۔۔

کشش اچانک میر کے آجانے پے ڈر جاتی ہے۔۔۔"

چینخ کو روکنے کے لئے منہ پے ہاتھ رکھ لیتی ہے۔۔۔

اسکی سانسیں زور سے چل رہی تھی

کشش میر کی آنکھوں میں دیکھتی ہے تو اسکی ریڑھ کی ہڈی میں خوف کی لہر دوڑتی

پورے جسم کو ہلا دیتی ہے۔۔۔

وہ بھی نہیں جانتی تھی کہ اسے کیا ہو گیا ہے۔۔

****

میر آہستہ آہستہ کشش کے قریب بڑھاتا ہے۔۔۔"کشش پیچھے کو جاتی ہے۔۔۔"

جیسے میر ایک قدم آگے بڑھتا ہے کشش دو قدم پیچھے رکھتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بہت ڈری سہمی ہوئی پیچھے دیکھتی ہے جہاں کانٹے دار جھاڑیاں ہوتی ہیں

آہ اب کیا کروں گی میں۔۔۔

ایک نظر میر کو دیکھتی ہے جو میر نہیں کچھ اور ہی لگ رہا ہوتا ہے۔۔۔

شیطانی مسکراہٹ سے میر کشش کو دیکھتے ہنوز آگے بڑھ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

کشش آنکھیں بند کرتی ہوئی پیچھے کو ہوتی ہے۔۔۔

جیسے جان بوجھ کر گرنے لگی ہو۔۔۔"

کشش جھاڑیوں میں گرنے ہی لگتی ہے کہ۔۔۔۔میر لمبے قدم اٹھاتے ہوئے

کشش کو کمر سے تھام لیتا ہے۔۔۔

"زماشہرذادی۔۔"

{...میری شہزادی۔۔۔}

آہستگی سے کشش کو پکڑتے کہتا ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

کشش کو تھامتے ہی میر جھٹکے سے اسے اپنے سینے سے لگاتا ہے۔۔

اپنے بدن پے میر کا لمس

محسوس کرتے کشش آنکھیں کھولتی ہے۔۔۔"

میر کی آنکھیں ہنوز لال ہوتی ہیں۔۔"

خوف کے مارے کشش پھر سے آنکھیں موند لیتی ہے۔۔۔"

جب دوبارہ آنکھیں کھولتی ہے تو خود کو کار کے قریب پاتی ہے میر وہاں پے کہی موجود نہیں ہوتا۔۔۔

کشش گھبرا جاتی ہے۔۔۔

اسکی سانسیں بھولی ہوئی ہوتی ہے۔۔۔ماتھا پسینے سے شرابور ہوتا ہے

حواس قابو سے باہر تھے کچھ دیر میں جب سنبھلتے ہے تو بجلی کی تیزی سے کار میں بیٹھتی ہے "اچانک رونما ہونی کاروائی سے گھبرائی کشش تیزی سے کار ڈرائیور کرتی سڑک پے فراٹے سے جارہی ہوتی ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ارے کہارہ گیا یہ نکما

موحد گھڑی کو آٹھویں بار چیک کرتے بے قراری سے کہتا ہے۔۔۔

ابرار پوپ کارن پے ہاتھ صاف کرتے۔۔۔بس کر کیا بار بار ایک ہی بات کہارہ گیا۔۔۔کان پک گے ہے میرے۔۔آ جائے گا۔۔۔

موٹے گینڈے تیرا کھانا کبھی ختم نہیں ہو گا۔۔۔"

موحد ابرار کے بیٹ پے تھپڑ مارتا ہے۔۔

اوہ تمیز سے اسے کچھ نہ کہا کرو بہت کچھ ہوتا ہے اس میں۔۔۔

ہاں گینڈے تیرے اس ڈرم میں وہی سارا دن کا کھانا بھرا ہوتا ہے۔۔۔"

لو! وہ دیکھو آ گیا ناں۔۔۔

ابرار موحد کی بات کو نظر انداز کرتے سامنے آتے میر کی طرف دیکھتے کہتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

"

کہارہ گیا تھا۔۔۔؟

کب سے تیرا ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔

موحد میر کے آتے ہی اس پے چڑھائی شروع کر دیتا ہے۔۔۔

(ہاہاہا)ارے وہ مس پٹھانی ہے ناں میرا پیچھا کر رہی تھی ایسا چکما دے کر آیا ہوں راستہ بھول گی ہو گی۔۔

بس اسی چکر میں تھوڑی دیر ہو گی۔۔۔"

وہ تیرا پیچھا کیوں کر رہی تھی۔۔ہاں دال میں کچھ کالا تو نہیں۔۔۔

ابرار میر کے کندھے پے ہاتھ رکھ کے اپنی تھوڑی نیچے ہاتھ رکھتے شرارتانا کہتا ہے۔۔۔"

ارے ہٹ یار۔۔

www.novelsclubb.com

وہ پٹھانی میرے ٹائپ کی نہیں ہے میں تو اسے منہ بھی نہیں لگاتا۔۔۔

تم دونوں کیا بکواس باتیں لے کر بیٹھ گے ہو۔۔۔

ہمیں پہلے دیر ہو رہی ہے۔۔

ہاں یار میر چلو اب موحد ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔"شکر ہے اس ابرار کو میری کوئی بات تو سمجھ آتی ہے۔"

دونوں دوست میر کے سنگھ بائیک پہ بیٹھے آنات آشرم جاتے ہیں۔۔۔

میر ہر ہفتے آنات آشرم جاتا تھا وہاں کے بچوں کا برتھڈے سیلیبریٹ کرنے۔۔۔۔

معمول کی طرح آج بھی تینوں دوست وہی جا رہے تھے۔۔۔"

کشش گھر پہنچتی ہے سیدھا اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔"

جاتے ہی کمرہ اندر سے لاک کر لیتی ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

نوکرانی آوازیں دیتی آتی ہے۔۔

میم صاحب۔۔۔ میم صاحب کیا ہوا آپکو۔۔۔

آپ ٹھیک تو ہیں۔۔۔

ادھیڑ عمر کی رقیہ بیگم جس نے بچپن سے کشش کی دیکھ بھال کی ماؤں کی طرح چاہنے والی ہر وقت کشش کا خیال رکھتی تھی۔۔۔گھر سے بہت دور فارم ہاؤس میں بھی کشش کے ساتھ رہنے کے لئے اسکے ساتھ موجود ہوتی ہے۔۔۔"

میم صاحب بتاؤ کیا ہوا۔۔دروازہ کھٹکھاٹے پوچھتی ہے۔۔۔

کشش بامشکل خود کو قابو کرتے جواب دیتی ہے۔۔۔رقیہ آنا آپ جائے میں ٹھیک ہوں۔۔۔

کشش کی آواز کانپ رہی تھی وہ اس لمحے کے بارے میں سوچتی تو جسم میں جھرجھری سی دوڑ جاتی۔۔۔

کچھ دیر یونہی ساکت بیٹھی رہتی ہے۔۔

رقیہ بھی کشش کا جواب سن کر چپ چاپ چلی جاتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد طبعیت سنبھلتی ہے تو خود کو مصروف رکھنے کے لئے کتاب اٹھا کے پڑھنا شروع کر دیتی ہے۔۔۔"

اگر ایک کپ چائے مل جائے افففف یہ سر درد بھی ختم ہو جائے۔۔

سر پکڑتے ہوئے کچن میں جاتی ہے۔۔۔

{خانہ خرابہ سہ ضرورت اوچہ تہ ہغہ پسی تلی۔۔۔۔۔}

"خانہ خرابہ کیا ضرورت تھی اس چھچھورے میر کے پیچھے جانے کی واہ کشش تو بھی کمال ہے کرتی ہے۔۔۔"

چائے بناتے خود کو ہی کوس رہی ہوتی ہے۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

چائے کی چسکی لیتے

کھڑکی کے پاس بیٹھے کتاب پڑھنے میں مگن ہوتی ہے۔۔۔

کھڑکی سے اندر آتی ٹھنڈی ہوا کشش کے چہرے کو چھو رہی ہوتی ہے بالوں کے لٹیں ہوا سے اٹکلیاں کرتے چہرے سے مس ہوتی ہیں جیسے وہ بار بار کانوں کے پیچھے کرتی ہے۔۔ کشش کو بھی ہوا بہت اچھی لگ رہی ہوتی ہے۔۔۔

میز کے پاس رکھا گلدان نیچے گر جاتا ہے۔۔

کشش پہلے تو دیکھتی رہتی ہے کہ کیسے گرا۔۔ ہوا کے جھونکے سے کتاب کے صحفے پلٹتے ہیں۔۔۔

اوہ اچھا ہوا سے گرا ہو گا۔۔

گلدان کو دوبارہ میز پے رکھ دیتی ہے۔۔۔

جب دوبارہ کتاب پڑھنے کے لئے کھڑکی کے پاس جاتی ہے وہاں کالی بلی بیٹھے اپنا پنجہ چاٹ رہی ہوتی ہے اسکی آنکھیں لال ہوتی ہے لیکن بنا کوئی شور کئے کتاب کے پاس بیٹھے مزے سے پنجہ چاٹتی ہے جیسے کچھ کھا کر آئی ہو اور اب صاف کر رہی ہو۔۔۔

کشش تجسس سے بلی کی حرکات کو دیکھتی ہے پھر سوچتی ہے یہ یہاں آئی کیسے۔۔۔

کیونکہ کشش کا کمرہ اوپر والے پورشن پے تھا وہاں تو چڑیا وغیرہ بھی نظر نہیں آتی تھی کیونکہ وہاں آس پاس کوئی درخت نہیں تھا آج یہ بلی۔۔۔وہ بھی اچانک۔۔۔

کشش بلی کی طرف آہستہ آہستہ کانپتے ہوئے ہاتھ لے جاتی ہے۔۔۔"

میاؤں۔۔۔۔

بلی چنگھاڑتے ہوئے باہر چھلانگ لگا لیتی ہے۔۔۔

کشش فورا کھڑکھی سے باہر جھانک کے دیکھتی ہے۔۔۔تب تک وہ جا چکی ہوتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کتاب کی طرف نظر پڑتی ہے تو وہاں کتاب کوئی اور موجود ہوتی ہے۔۔"

اپنی آنکھوں کو شدت سے مسلتی ہے اسکے کان سائیں سائیں کر رہے ہوتے ہیں

۔۔۔

یہ کیا۔۔؟

یہ کتاب یہاں کیسے آئی۔۔۔

کتاب کو اٹھاتے پڑھتی ہے۔۔۔

وہاں پے عیجب سا کچھ لکھا ہوتا ہے جیسے پڑھنا بھی کشش کو مشکل لگ رہا ہوتا ہے۔۔۔

เจ้าหญิงฉันรอคุณอยู่۔۔۔۔۔"

{.....princess Im waiting for you}

ارے یار یہ کیا لکھا ہے۔۔۔؟

کتاب کو کبھی الٹا تو کبھی سیدھا کرتی لیکن بے سودھ کچھ سمجھ نہیں آرہی ہوتی۔۔۔

بہم بڑی بات ہے بلی اپنا آٹو گراف دے کر گی ہے۔۔۔"

کچھ سوچتے ہوئے ردا کو کال کرتی ہے۔۔۔

رنگ جانے ہے ردا کال ریسیور کر لیتی ہے۔۔۔"

یار تمہیں تمام ساؤتھ لینگو یجز آتی ہے۔۔۔

کیا بات کر رہی ہو مجھے تو اردو بھی بہت مشکل سے آتی ہے۔۔۔

یاررر۔۔۔۔

موبائل کھول گوگل انکل سے پوچھ لے ناں میرا کیوں دماغ کھا رہی ہو۔۔۔

حال احوال پوچھا نہیں لینگوئج کی پڑھ گی کل مجھے چھوڑ کے کہاں بھاگی تھی۔۔۔؟

اُفف کل کی وجہ سے یہ سارا کام بگڑا ہے

اور تمہیں کیا لگتا میں تمہیں کال کر کے عجیب سی لینگوئج کا کیوں پوچھوں گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کل کا معاملا یونی آ کر بتاؤ گی۔۔۔

یہاں نیٹ کی سروس کا مسلہ ہے۔۔۔ورنہ میں گوگل کر چکی ہوتی۔۔۔

ہمم اچھا ایک کام کرو۔۔ صبح لائبریری جا کر معلوم کر لینا۔۔۔"

ہاں یہی ٹھیک رہے گا۔۔۔"

ردا بھی یہی کہتی ہے۔۔

موبائل رکھ کے

کشش کتاب کو اٹھا کے بیگ میں ڈال لیتی ہے۔۔۔"

باہر اندھیرا چھا رہا تھا سورج مغرب کے کسی گوشے میں روپوش ہو رہا تھا۔۔۔آسمان پے سرخی نمودار تھی۔۔۔

مطلب رات ہونے کو تھی چاند کی چاندنی آسمان پے بکھرنے لگی تھی۔۔۔

....

www.novelsclubb.com

معمول کے مطابق کشش تمام کام نمٹائے اپنے کمرے میں سونے کی غرض سے جاتی ہے۔۔۔"

سارے دن کے معملے کو دوہراتے بیڈ سے اٹھتی ہے بیگ سے وہی کتاب نکالے پھر سے پڑھنے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔

یہ آخر لکھا کیا ہے۔۔۔

کافی دیر تک اپنا دماغ کھاپاتی رہتی ہے۔۔۔

اونگوھتے ہوئے۔۔آبس بہت ہو گیا پتا نہیں کیا چبل لکھا ہے۔۔۔

بیڈ کے سائڈ پے بنی میز پر کتاب رکھے لحاف اوڑھے لمبی تان کے سو جاتی ہے۔۔۔"

کشش کو سکون نہیں ملتا دائیں بائیں کروٹتے بدلتی رہتی ہے۔۔۔"

اسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اسکے علاوہ کوئی اور بھی کمرے میں موجود ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کشش کے کان کی لو کسی کی سانسوں کی تپش سے گرما جاتی ہے۔۔۔

پھر سے آواز آتی ہے

زماشہزادی۔۔۔۔۔"

آواز سے زیادہ سانسوں کی سائیں سائیں تیز ہوتی ہے وہ سمجھ ہی نہیں پاتی کوئی کیا

بول رہا ہے۔۔۔۔

{آآآں زممممما...}

"صرف میری۔۔۔۔"

کشش کو اپنے گالوں پے کچھ چلتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔۔۔

جیسے کوئی اسے چھو رہا ہو۔۔۔

کشش کے لمبے سلکی بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہے اور سونگھتا ہے۔۔۔

جن زاد کی اس حرکت سے واضح تھا کہ وہ کشش کے خوبصورت لمبے سلکی بالوں کا

www.novelsclubb.com

دیوانہ ہو گیا ہے۔۔۔"

{ہوں عطر شہزادی۔۔۔"}

خوف سے ٹانگیں کانپنے لگتی ہے۔۔۔"

سانسوں کی گرماہٹ تیز ہوتی جاتی ہے۔۔۔"'

وہ زور سے چلانا چاہتی تھی بھاگنا چاہتی تھی لیکن اسکی آواز گلے میں ہی بندھ جاتی ہے۔۔۔۔"

اپنا ہاتھ تک نہیں ہلا پاتی۔۔۔۔

کوئی غیر مرئی مخلوق اس پے قابض تھی۔۔۔۔

زبان جیسے تالو سے چپک گی ہو۔۔۔"کچھ بھی بولنا محال تھا۔۔۔

بہت زور لگا کے کہتی ہے۔۔۔

کککک۔۔۔۔۔۔۔کو۔۔۔۔۔کون۔۔۔؟

www.novelsclubb.com

کافی دیر تک کشش اسی حالت میں ساکت لیٹی رہتی ہے۔۔۔

لیکن کوئی جواب نہیں دیتا۔۔۔۔

یہ اسکے ساتھ پہلی بار ہوا تھا انجان سا خوف کشش کے دماغ پے چھا گیا تھا۔۔۔۔"

وہ رات کشش نے کانٹوں پے لوٹتے گزاری تھی۔۔۔

اور وہ نہیں جانتی تھی آئندہ بہت سی راتیں ایسے ہی گزارنی پڑے گی۔۔۔۔"

◆◆◆◆◆◆◆◆

رات گزری سورج چمکارے مارتا ہوا ابھرا سب کی صبح معمول کے مطابق ہوئی۔۔۔ ہنستی کھلاتی ہوئی لیکن کشش کی صبح میں پہلے جیسی رمق نہیں تھی۔۔۔

آنکھیں بجھی بجھی سی چہرہ اداس سا۔۔۔

ایسے لگتا تھا جیسے کتنی ہی راتوں کی جاگی ہوئی ہو۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

کشش بجھے سے چہرے کے ساتھ کندھے پے بیگ ڈالے گھر سے باہر نکلتی ہے۔۔۔"میم صاحب ناشتہ تو کرلے۔۔۔رقیہ مین گیٹ کو پکڑے اونچی آواز سے کہتی ہے۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

رقیہ آنا میں یونیورسٹی سے کچھ کھالوں گی مجھے جلدی جانا ہے کچھ کام ہے۔۔۔

کشش وہی رکے بنا مڑے جواب دیتی ہے۔۔۔

ارے بچہ کچھ تو کھالو۔۔۔

کشش لان عبور کرتے پارکنگ میں چلی جاتی ہے۔۔۔

رقیہ بس پکارتی رہ جاتی ہے۔۔۔"

اگر رقیہ کشش کا اترا چہرہ دیکھ لیتی تو سو سوال جواب کرتی کشش نہیں چاہتی تھی کہ انہیں کچھ معلوم ہو۔۔۔"

یونی پہنچتے کشش کی نگاہیں میر کو تلاشتی ہے کوریڈور میں کھڑا میر کسی سے باتیں کر رہا ہوتا ہے کشش کی طرف سے اسکی بیٹھ ہوتی ہے لیکن وہ پہچان لیتی ہے یہ میر ہی ہے۔۔۔"

میر کی حرکت کو سوچتے ہوئے

غصے سے اسکے کندھے پے ہاتھ رکھتی ہے۔۔میر اپنے کندھے کی جانب دیکھتا ہے پھر پیچھے کشش کی طرف مڑتا ہے۔۔۔

کچھ نہیں کہتا بس

سوالیہ نگاہوں سے دیکھتا ہے۔۔۔

انگلی کے اشارے سے لفظوں کو چباتے کہتی ہے۔۔۔

تمہاری وجہ سے ہوا یہ سب۔۔

اوہ میری وجہ سے کیا ہوا۔۔؟ذرا بتانے کا کشت اٹھائے گی۔۔۔

میر ہاتھوں کو بغل میں دبائے اطمینان سے پوچھتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

میر کی طمناعیت پے کشش دنگ رہ جاتی ہے۔۔

یعنی، تمہیں نہیں معلوم۔۔۔

میر نفی میں گردن ہلاتا ہے۔۔۔

اوکے ٹھیک ہے۔۔۔

ہاں ناں تمہیں کیوں بتاؤ گا۔۔

اور ویسے بھی سچ میں بتاوگا اور جھوٹ میں بولنا نہیں چاہتا۔۔۔"

اگر میں کہو کہ دونوں میں سے کوئی ایک بتادو تو کیا بتانا پسند کرو گے۔۔۔

میر سوچتے ہوئے جواب دیتا ہے۔۔۔"جھوٹ۔۔۔"

ہاں کیو کس، خوشی میں سچ بتاتے ہوئے کیا ہوتا ہے۔۔

دیکھو اگر میں نے سچ بتادیا تو میرا کچھ نہیں جائے گا تمہارا نقصان ہو گا, اور اگر

جھوٹ بتادیا تو دونوں ہی بچ جائے گے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

کشش کچھ بولنے لگتی ہے میر ٹوک دیتا ہے۔۔۔اور ایک بات میں تمہیں کچھ نہیں

بتانے والا۔۔۔

کشش بنا کوئی جواب دیئے میر کو چھوڑے آگے بڑھ جاتی ہے۔۔

ویسے میری جاسوسی کس خوشی میں ہو رہی تھی وجہ جان سکتا ہوں۔۔۔"

کشش کے چلتے قدم وہی رک جاتے ہیں جب میر پیچھے سے آواز لگائے اس سے پوچھتا ہے۔۔۔"

سیاہ سلکی بالوں کو سائیڈ پے کیئے مڑتی ہے۔۔۔

ایک قدم آگے بڑھتے کہتی ہے بس یہی جاننا تھا اتنی ایمر جنسی کیوں تھی پیپر کو چھوڑ کے۔۔۔

بس کسی اپنے کے لئے گیا تھا

میر کندھے اچکائے جواب دیتا ہے۔۔۔یہی جاننا کافی ہے تمہارے لئے ۔۔۔۔۔کشش زچ ہوتی ہے میر کبھی کچھ تو کبھی کچھ کہتا ہے۔۔۔۔

اے کشش تم آگی میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی ہوں۔۔۔

ردا کشش کو میر کے ساتھ باتیں کرتے دیکھ کر آواز لگاتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم بس طرف ہی آرہی تھی۔۔۔

{۔۔۔۔۔۔۔۔ملاؤ شور اتا...}

۔۔۔۔" چھچھوندر مل گیا تھا ایک"

منہ بسورتے میر کو دیکھے کہتی ہے۔۔۔

چلو ناں۔۔

میر کشش کو ایسے بولتا دیکھ کر تلملا اٹھتا ہے۔۔۔ کیونکہ اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آتی کہا کیا ہے۔۔۔

ردا کشش ہاتھ تھامے لائبرری لے جاتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کشش رات کی گزری ساری روداد ردا کو سناتی ہے۔۔۔

ردا کا منہ کھلے کا کھلا رہ جاتا ہے۔۔۔

ویسے یار مجھے لگتا تمہارا وہم ہو گا۔۔۔

ایسے تو نہیں ہوتا اور اتنے بڑے فام ہاؤس میں تم اکیلی۔۔۔

اکیلی کہاں ہوتی ہوں ماما نے رقیہ آنا کو ساتھ بھیجا ہوا ہے اور پھر ملازم گارڈ بھی تو موجود ہوتے ہیں۔۔۔

افففف کشش یہ سب چھوڑ یہ بتا کہ اگزیمز ختم ہیں آج کہیں چلے۔۔

ردا کشش کی باتوں کو پٹارے میں بند کرے اپنا گھومنے کا پٹارہ کھولتی ہے۔۔

ہاں جاؤ گی میں۔۔۔

واؤ کہاں جائے گے۔۔"

کشش ہاتھ میں پکڑی کتاب کو دیکھتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بغور دیکھتی رہتی ہے۔۔۔

کشش۔۔۔

ردا کشش کو بازو سے پکڑ کے پکارتی ہے۔۔۔

بتاو تو سہی۔۔۔

بس جگہ مجھے معلوم ہے تم جانے کی تیاری کرو۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی کچھ تو بتاو کونسا علاقہ ہے گرم ہے سرد ہے تاکہ اسکے مطابق بیکنگ کروں۔۔۔

یہ تو مجھے بھی نہیں پتا بس جو دل میں آئے وہی کرو۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔

ردا منہ بھلا لیتی ہے۔۔

اب ایسے نہ بیٹھو دیکھنا ایک نیا ایڈونچر ہو گا مزہ آئے گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا پھر کب ہے جانے کا پلین ہے۔۔۔

بس کل صبح پکا جانا ہے۔۔

کشش نے وجے پور جانے کا ارادہ باندھ لیا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو نے اپنی ماما کو بتا دیا۔۔۔

یار انہی کب میری پرواہ ہے ویسے بھی میں نے کہا ہوا تھا کہ سٹڈی سے فری ہونے کے بعد دوستوں کے ساتھ آوٹنگ پے جاؤ گی۔۔۔

ردا کل جانے کا سن کر اکسائٹڈ ہو جاتی ہے جبکہ کشش دل ہی دل میں سوچتی یے کہ وہ ابھی وہاں پہنچ جائے اور اس راز کا پتا لگائے۔۔۔

تینوں دوست پیپر دینے کے بعد کیفے ٹیریا میں موجود ہوتے ہیں۔۔

اوئے سن گینڈے تو اپنے وہی دادا والے بنگلے میں کب لے کر جا رہا ہے۔۔۔ جس کے روز قصے سنا کر دماغ کی دہی کرتا ہے۔۔۔

نولکھا حویلی میں۔۔۔؟

www.novelsclubb.com

ابرار چپس کھانے میں مصروف ہوتا ہے۔۔میں تجھ سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔موحد دوبارہ کہتا ہے۔۔

ابرار کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملتا اسے بس کھانے کی پڑی رہتی ہے۔۔۔

دیکھ یار کھانے دے تنگ نہ کر دادا جی کہتے تھے کھاتے ہوئے کسی سے بات نہیں کرتے۔۔۔

دیکھ رہا ہے تو اسکے کام۔۔۔

موحد میر سے کہتا ہے۔۔۔بس یار پیپر ختم اب یہی ہو گا گھومنا پھرنا ابرار جان چھڑاتے کہتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

سوچتے ہے کچھ۔۔۔

میر دونوں بازوؤں کو ہوا میں بلند کرتے انگڑائی لیتا ہے۔۔۔

آوے میر تو اس پٹھانی سے کیا کہہ رہا تھا۔۔۔ موحد کشش اور میر میں ہونے والی جھڑپ کی بات کرتا ہے۔۔۔

کچھ نہیں یار بس دماغ خراب ہے اسکا۔۔ ویسے یہ پٹھانی زبان میں لیکچر وغیرہ کہا ملتے ہیں پتا کر جب جی میں آیا اپنی زبان اگل دیتی ہے۔۔۔ میں بھی سیکھو گا۔۔۔

ہاہاہا میری مان تو اس پے فدا ہو گیا ہے۔۔۔

موحد میر کی بے قراری کو بھانپتے کہتا ہے۔۔۔

میر کچھ کہنے ہی لگتا ہے کہ ابرار کہتا ہے۔۔۔

چلو میں نے کھا لیا اب بتاؤ بات کیا ہے۔۔ ابرار ہاتھ چھاڑتے ہوئے شرٹ کو سہی کرتے اکھڑا ہوتا ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

موحد غصے سے ابرار کو ایک چھاپڑ لگاتا ہے۔۔ تیری یہ کھانے کی عادت کسی دن تجھ پے ہی بھاری پڑی گی۔۔۔

میر بھی ہنستے ہوئے کرسی سے اٹھتا ہے۔۔۔"

"_________"_________"_________"_________

شام کے اور ہاتھ میں وہی کتاب تھامے گہری سوچ میں ڈوبے لان کے چکر لگا رہی ہوتی ہے۔۔۔کچھ دیر بعد لان میں رکھے میز پے پڑا موبائل وائبریٹ ہوتا ہے۔۔۔

چونکتے ہوئے موبائل کو دیکھتی ہے پھر قدم بڑھاتے ہوئے موبائل اٹھاتی ہے۔۔۔

اوہ آج ماما کو میری یاد کیسے آئی۔۔۔

چہرے پے طنزیہ مسکراہٹ لئے موبائل کان سے لگا لیتی ہے۔۔۔

سلام دعا کے بعد خیریت دریافت کرتی ہے۔۔۔"

ماما آپ کو بتایا تھا کل میں اپنی دوستوں کے ساتھ گھومنے جا رہی ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن کشش بیٹا پہلے ایک چکر گھر لگا لیتی۔۔۔ نہیں ماما بس کچھ ہی دنوں کی بات ہے پھر گھر ہی آؤ گی۔۔۔

رقیہ مسکراہٹ چہرے پے سجائے جوس کا گلاس لے کر آتی ہے۔۔۔

اچھا ماما آپ سے بعد میں بات ہو گی۔۔۔ کشش رقیہ کو آتے دیکھ کر موبائل بند کر دیتی ہے۔۔۔

اوہ شکریہ رقیہ آنا میرا بہت دل کر رہا تھا فریش اورنج جوس کا۔۔۔ آپ میرا کتنا خیال رکھتی ہیں اور ایک ماما ہے۔۔۔

کشش افسردگی سے کہتی ہے۔۔۔

بیٹا وہ تمہاری ماں ہے اور پھر باہر کے کام آفس اور میٹنگز وغیرہ یہ سب بھی تو وہی دیکھتی ہے ہاں۔۔۔

ایسا نہیں کہتے۔۔۔

رقیہ کشش کو سمجھاتی ہے۔۔۔

مجھے جب بھی بخار ہوا مجھے جب بھی انکی کمی محسوس ہوئی وہ وہاں موجود نہیں تھی۔۔۔نوکروں کے رحم و کرم پے چھوڑ جاتی تھی۔۔۔

کشش روہانسی انداز میں کہہ رہی تھی۔۔۔"

رقیہ کشش کو گلے لگا لیتی ہے۔۔میرا بچہ بس تم نے انکی مجبوری کو نہیں سمجھتی وہ بہت پیار کرتی ہے تم سے۔۔۔

رقیہ کشش کے دل میں ماں کے لئے پھوٹنے والی بدگمانی کو مٹانا چاہتی تھی۔۔۔

چلو شاباش جلدی سے یہ جوس ختم کرو میں تمہاری پسند کا کھانا بناؤ گی۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

کشش ایک سانس میں سارا جوس پی جاتی ہے۔۔۔"

اب ٹھیک رقیہ آنا۔۔۔

میری بچی۔۔رقیہ سر پے ہاتھ پھیرتی ہے۔۔۔'

کچھ توقف کے بعد۔۔۔

رقیہ خالی گلاس اٹھائے چلی جاتی ہے۔۔۔

پہلے کی طرح کشش لان میں کتاب کو پڑھتے ادھر سے ادھر چکر لگا رہی ہوتی ہے۔۔۔۔"

اچانک ایک بہت ہی خوبصورت پھول کشش کے پیروں میں آکر گرتا ہے۔۔۔

پہلے تو دیکھتی ہے پھر جھک کے اٹھا لیتی ہے۔۔۔

اتنا خوبصورت پھول ہر پتی قوس وقزع کی طرح سات رنگ کی ہوتی ہے۔۔۔

کشش اس پھول کی خوبصورتی میں کھو جاتی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

اتنا پیارا پھول اور انوکھا کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔"

پھول کے سحر سے نکلتے نگاہ کمرے کی کھڑکی پے ڈالتی ہے جہاں وہی کالی بلی بیٹھی اپنا پنجہ چاٹ رہی ہوتی ہے۔۔۔

لان میں کھڑے ہو کر بہت غور سے اس بلی کو دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔آج پھر یہ یہاں۔۔؟

رات کے کھانے کے بعد اپنے کمرے میں جاتی ہے۔۔۔

پھول کو میز پے رکھ دیتی ہے۔۔۔

افففف آج بہت تھکاوٹ ہو گی ہے۔۔۔

ایسے ہی کھڑکی کو دیکھتی ہے وہاں اب بلی موجود نہیں ہوتی لیکن یہ محسوس ہوتا ہے کمرے میں اسکے علاوہ کو دوسرا بھی موجود ہے۔۔۔

کمبل کو دونوں ہاتھوں سے تھامے اپنے چہرے کے آگے کرتی ہے۔۔۔

ڈری ڈری سی بڑی بڑی آنکھوں سے کمرے کے اطراف کا جائزہ لیتی ہے۔۔۔کوئی عجیب حرکت رونما نہیں ہوتی لیکن کسی کے ہونے کا احساس اعصاب پے حاوی ہوتا ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

سیاہ رات میں چاند کی چاندنی کھڑکی سے جھلک کر کمرے میں آرہی ہوتی ہے۔۔۔

میز پے رکھا پھول چمکنے لگتا ہے۔۔۔ کشش کے لیے وہ منظر خوبصورت کے ساتھ

حیرت انگیز بھی ہوتا ہے۔۔۔"

کشش کو اپنے بالوں پے کسی کی انگلیوں کی حرارت محسوس ہوتی ہے۔۔۔"

کشش کی سانس اٹک جاتی ہے گال دہک رہے ہوتے ہیں مزاحمت کرتے ہوئے

سائڈ پے ہوتی ہے۔۔۔

وہ اپنے بالوں کو چھڑانا چاہتی تھی۔۔۔

ہمت کرتے ہوئے بیڈ سے اٹھنے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔

جن زادزور سے اسکے بالوں کو کھینچتا ہے۔۔۔

کشش درد سے کراہتی ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

سانسوں کی سائیں سائیں کی آوازیں آتی ہے جیسے ایک ہی بار میں پتا نہیں کتنے لوگ سانس لے رہے ہو۔۔۔

{...อย่าทำให้ฉันโกรธเจ้าหญิง ไม่งั้นจะไม่ดี}

مجھے غصہ نہ دلاؤ شہزادی ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔"

گونجدار کرخت آواز ہوتی ہے۔۔۔ کشش کو کچھ خاص سمجھ نہیں آتی بس گونجتی آواز کانوں میں ڈرم کی طرح لگتی ہے۔۔

جن زاد کی اس حرکت سے صاف تھا کہ وہ اسکے بالوں پے فدا ہے۔۔۔

کشش کی آنکھوں سے آنسوؤں کا لاوا امڈ آتا ہے۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

________”____________”____________”______________”________

__________”_____

کشش بے جان مورت بنے وہی آنکھیں موندے لیٹی رہتی ہے۔۔۔

کیونکہ جن زاداب بھی وہی موجود تھا آواز میں ہلکی ہلکی غراہٹ تھی جیسے بہت مشکل سے سانس لے رہا ہو۔۔۔ سانسوں کی گرماہٹ کشش کے چہرے کو جھلسا رہی ہوتی ہے۔۔۔"

ناجانے کتنی ہی دیر کشش اسی پوزیشن میں لیٹی رہی خوف کے مارے کوئی حرکت نہیں کی۔۔۔

دل ہی دل میں دعا کرتی ہے کہ رقیہ آنا آجائے کوئی تو آجائے جو اسے خوفناک رات سے بچالے۔۔۔

کچھ توقف کے بعد کشش کو محسوس ہوتا ہے کہ اس کی آنکھوں پے بھاری بوجھ ہے۔۔۔ جس سے وہ اپنی آنکھیں نہیں کھول سکتی۔۔۔

پھر اس پے غنودگی چھا جاتی ہے اسے نہیں معلوم پڑتا کہ کب آنکھ لگی اور وہ سو جاتی ہے۔۔۔

جن زادا اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو کھولتا ہے اس کے ہاتھ پے لال رنگ کا سونے سے سجا ہوا باکس حاضر ہو جاتا ہے

کشش کی آنکھوں سے چھلکتے آنسوؤں کو جن زادا اپنی انگلی سے موتی کی طرح اٹھاتا ہے اور لال رنگ کے ڈبے میں رکھ دیتا ہے اس میں پہلے سے ہی کچھ سفید موتی موجود ہوتے ہیں۔۔۔"

جن زاد کشش کو دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتا ہے۔۔۔"

اگلی صبح جب کشش کی آنکھ کھلتی ہے اسے نہیں معلوم پڑتا کب آنکھ لگی۔۔۔ اسکی جگہ بھی بدلی ہوئی ہوتی ہے بیڈ کی دوسری سائیڈ پے لیٹی ہوتی ہے۔۔۔"

کمرے میں کھڑکی سے سورج کی روشنی جھلکتی ہے۔۔ وہ بیڈ پے لیٹی رات والے واقعے کا سوچ رہی ہوتی ہے۔۔۔

پہلے دن ہوئے واقعے کی کڑی سب کو جوڑ کر گھتی سلجھانے کی کوشش کرتی ہے سب میں ایک بات مشترکہ تھی جن زاد نے کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچایا۔۔۔

آخر یہ چاہتا کیا ہے۔۔؟

کشش کے سوچوں کے حصار کو ردا کی کال نے توڑا۔۔۔یار کہاں ہو کب سے ویٹ کر رہی ہوں تمہارا سات بجے کا ٹائم دیا تھا ناں اب خود ہی لیٹ ہو۔۔۔

ردا فر فر بولتی چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔"

کشش بیڈ سے اٹھتی ہے۔۔ہاں بس ردا آدھے گھنٹے میں ملتے ہیں۔۔۔

اوکے زرا جلدی کرنا۔۔۔

موبائل بیڈ پے رکھتے بالوں کا جوڑا بناتی ہے جو بکھرے ہوئے ہوتے ہیں۔۔۔

ایک لمحے کو جن زاد کے بارے میں سوچتی ہے۔۔۔

خیال کو جھٹکتے ہوئے جوتا پہنے نیچے جاتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

رقیہ آنا جلدی سے میرے ناشتہ لگائے میں بس فریش ہو کے آئی۔۔۔

ناشتہ کرنے کے بعد کشش ڈرائیور کرتے ہوئے ردا کے پاس پہنچتی ہے وہ بس سٹینڈ پے اسکا انتظار کر رہی ہوتی ہے۔۔۔

چلو آئے چلتے ہیں اب۔۔۔

ردا کسی کو آواز دے کر کہتی ہے۔۔۔

کشش حیرانگی سے۔۔۔ کیا مطلب کوئی اور بھی ہمارے ساتھ آئے گا کیا۔۔۔

سائیڈ سے میر ہاتھ ہلاتے ہوئے آتا ہے۔۔۔

کشش ردا کو غصے سے گھورتی ہے۔۔۔

ردا مسکرانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے کشش کو دیکھتی ہے۔۔۔

بس کوئی ہونا چاہیے تھا سیفٹی کے لئے اس لیے سوچا کیونکہ یہ لوگ بھی آجائیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھو کشش اب تم موڈ خراب مت کرنا پلیز مان جاؤناں۔۔۔

ردا کشش کی تھوڑی کو ہاتھ لگاتی ہے۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ میر کو دیکھتے کہتی ہے۔۔۔"

{...زہ نہ پوھیہ°م چ°° ب°ہ زغم...}

پتا نہیں کیسے برداشت کروں گی اسے۔۔۔"

ہاں کیا مجھے کچھ کہا۔۔۔ میر پوچھتا ہے۔۔۔

کشش منہ بسورے جواب دیتی ہے۔۔۔

جی نہیں آپ سے میں کچھ کہہ بھی نہیں سکتی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

موحد اور ابرار بھی اپنے بیگ کندھے پے لادے کار میں بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔

کشش ڈرائیونگ سیٹ پے بیٹھنے لگتی ہے کہ میر پکارتا ہے۔۔۔ اگر برا نہ لگے تو میں ڈرائیو کرلوں۔۔۔

اممم۔۔۔ کیوں لڑکی کار چلائے تمہیں برا لگے گا کیا۔۔۔؟

نہیں میں تو اس لئے کہا کہی تم تھک نہ جاؤ۔۔۔ بعد میں تم ڈرائیور کر لینا۔۔۔ میر اپنا سجھاؤ ساتھ ہی پیش کرتا ہے۔۔۔

کشش فوراً مان جاتی ہے کیونکہ اسے بہت تھکاوٹ ہوتی ہے اور کمر میں شدید درد ہوتا ہے جیسے ساری رات ہوا میں لٹکی رہی ہو۔۔۔

میر کے ساتھ بیٹھتے ہے اور راستے کا بتاتی ہے۔۔۔

تم مت بتاؤ مجھے معلوم ہے کہاں جانا ہے۔۔۔ میر کی آواز بدل جاتی ہے۔۔ کشش میر کی آنکھوں میں دیکھتی ہے جو دہکتی ہوئی آگ کی مانند لال ہوتی ہیں۔۔۔

کشش کے سانس سوکھ جاتے ہیں اب ان لوگوں کی کار سڑک پے چل رہی ہوتی ہے۔۔۔

کچھ ہی منٹوں کی مسافت پے گاڑی محل نما کوٹھی کے وسط میں جا کے رکتی ہے۔۔

سفر کے دوران کشش نے میرے سے کوئی بات نہیں کی تھی۔۔۔"وقتعاوقتعامیر کا چہرہ دیکھتی رہتی تھی۔۔۔

وجے پور سے 5 کلومیٹر دور جنگلات نماعلاقے میں چھوٹا سے محل تھا۔۔۔

آبادی سے کافی دور تھاجسکے آس پاس ہری ہری گھاس اگی ہوئی تھی۔۔۔

محل کی دیواریں سیاہ تھی اسکے گیٹ پے بہت بڑی عجیب ہی مخلوق کا عکس بناہوا تھا۔۔۔

ہمم پراسرار جگہ ہے۔۔۔موحد اپنے کیمرے سے تصویر بناتے کہتا ہے۔۔۔

چلواندر چلتے ہیں ردا گیٹ کو ہاتھ لگاتے کہتی ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ویسے یہ جگہ تھی تمہاری گھومنے کی اس سے اچھا ہاررہاؤس چلے جاتے ویساہی لگ رہا ہے۔۔۔

کشش کچھ نہیں بولتی بس محل کو گھورتی رہتی ہے۔۔۔

میر کشش کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔۔۔

اندر چلیں اب۔۔

چہرے پے مسکراہٹ سجائے کہتا ہے۔۔۔

میر دروازہ کھولتا ہے۔۔۔زور سے چیر کی آواز سے کھولتا ہے ردا کانوں پے ہاتھ رکھ لیتی ہے۔۔

محل کا دروازہ کھلتے ہی آس پاس درختوں پے موجود پرندے اڑنے لگ جاتے ہیں ۔۔۔

آسمان بھی پرندوں سے سیاہ ہو جاتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

کشش اوپر چہرہ کیے انہیں دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

ابرار کار سے لیز اور چپس کے پیکٹ نکالتا ہے جبکہ باقی سب اپنا سامان اندر لے جانے کی غرض سے نکالتے ہیں۔۔۔

اوہ بھوکڑ اپنا سامان بھی اٹھا جب دیکھو کھاتا رہتا ہے گینڈا کہی کا۔۔۔موحد ہمیشہ کی طرح ابرار کو ڈانٹتا ہے۔۔۔"

محل کے اندر قدم رکھتے ہی چمگادڑ کے باہر نکلتی ہیں۔۔۔سارے نیچے جھک جاتے ہیں۔۔۔

انکو بھی آج ہی آزادی ملی تھی ابرار چڑتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

محل خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ خوفناک بھی ہوتا ہے۔۔۔"

دیواروں پے پینٹنگ لگی ہوتی ہے جس پے دھول گرد جمی ہوتی ہے۔۔ردا ہاتھ سے دھول کو صاف کرتے ایک پینٹنگ دیکھتی ہے انتہائی خوبصورت دوشیزہ کی تصویر بنی ہوتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

واہ یار کشش یہ دیکھ پینٹنگ ایسے لگ رہا اصلی ہو تصویر میں بیٹھی گھور رہی ہے۔۔۔

ردا حیران ہوتے ہوئے کشش کو پکارتی ہے۔۔۔وہ محل میں جلنے والی مشالوں کو غور سے دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔

امم۔۔۔کیا ہے ردا۔۔۔

یار یہ دیکھ نہ تصویر۔۔۔

موحد دونوں کو پینٹنگ پے تبصرے کرتے دیکھتے ہوئے ان کے پاس آجاتا ہے۔۔۔

Wow its Amazing...

موحد کے منہ سے بے ساختہ نکلتا ہے۔۔۔

کشش ہاتھ سے سارا گرد اچھی طرح صاف کرتی ہے۔۔۔موحد اپنے کیمرے سے تصویر بناتا ہے۔۔۔

ابرار اپنی کاروائی کرتا ہوا محل کے درو دیوار کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

یار یہ بنا کب ہو گا۔۔۔؟اتنا پرانا بھی نہیں لگتا۔۔۔کوئی تو اسکی دیکھ بھال کو آتا ہو گا۔۔۔

میر پیچھے سے ابرار کی بات کا جواب دیتا ہے۔۔۔"

اصغر کاکا۔۔۔

ابرار پلٹتے ہوئے۔۔۔۔

ہاں یہ کون ہے اور تمہیں کیسے پتا۔۔۔"

مجھے ابھی ملے ہیں انہی سے بات کر رہا تھا میں۔۔۔

اصغر کاکا پانچ سال سے یہی کام کرتے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو کہاں گے اب تیرے اصغر کاکا۔۔۔؟

موحد بات میں حصہ ڈالتا ہے۔۔۔

اجائے گے شاید کچھ سامان لینے گے ہو۔۔۔

ابرار ایک کمرے کو کھولتے جائزہ لے رہا ہوتا ہے۔۔۔

گائز یہ میرا روم ہو گیا۔۔۔

یہاں اکیلا ہی رہو نگا پہلے بتا رہا ہو۔۔۔

اتنے کمرے ہیں یہاں موقع مل رہا ہے فل چل کرنے کا۔۔۔۔

میں کسی سے شئر نہیں کرنے والا بس بتا دیا۔۔

تو واقعی ہی پاگل ہے تیری مرضی موحد کندھے اچکائے باقی کمروں کو دیکھتا ہے۔۔۔"

کمرے انتہائی نفیس طرز کے ہوتے ہیں بالکل صاف البتہ کہی کہی دھول جمی ہوتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کشش ردا کے ساتھ مل کے کمرے کا معائنہ کرتی ہیں۔۔۔

ردا بیڈ پے اچھل کے بیٹھتی ہے۔۔۔

واہ یار کتنا نرم ہے بہت مزے کی نیند آئے گی۔۔۔"

کشش کھڑکیوں سے باہر جھانکتی ہے جہاں دور دور تک کوئی نہیں ہوتا چاروں طرف درختوں کی لائن لگی ہوتی ہے۔۔۔"

ردا کچھ کھاؤ گی۔۔۔"

اپنا رخ موڑے کشش پوچھتی ہے۔۔۔

نہیں یار میں تو تھکی ہوئی ہوں کچھ دیر آرام کرونگی۔۔۔"

اچھا تم کچن سے آتے ہوئے پانی لیتی آنا۔۔۔

کشش کو ایک دم ایسے محسوس ہوتا ہے کوئی اسے دیکھ رہا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

جاتے وقت رک جاتی ہے۔۔۔اطراف میں دیکھنے لگتی ہے۔۔۔

کشش کیا ہوا۔۔۔"ردا اسے کھڑا دیکھتے ہوئے پوچھتی ہے۔۔

اممم۔۔کچھ نہیں بس جا رہی ہوں۔۔۔"

کچن میں فرج کے علاوہ سب موجود ہوتا ہے ایک ٹوکری میں تازہ فروٹس ہوتے ہیں

۔۔۔ کشش نل سے گلاس میں پانی بھرتی ہے۔۔۔ میر کچن میں آتے سیب اٹھالیتا

ہے۔۔۔

یہ دھو کے دو مجھے۔۔ سیب کشش کی طرف بڑھائے حکم چلاتا ہے۔۔۔"

کشش پانی لئے سائڈ پے ہو جاتی ہے۔۔۔

تم خود دھو لو تمہارے ہاتھ نہیں ہے کیا۔۔۔

اچھا چھوڑو۔۔۔"

میر اپنی شرٹ سے رگڑ کے صاف کرتا ہے۔۔۔ بائٹ لیتے بس ہو گیا صاف کھا بھی

رہا ہوں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اچھا اب میرا دماغ کیوں کھا رہے ہو۔۔۔"

ارے یار رررر۔۔

سگنل کیوں نہیں آتے ایسی ویران جگوں میں حکومت کو چاہیے یہاں بھی ایک ٹاؤر لگادیں۔۔۔ابرار اپنے فون کو ہوا میں کبھی کہی گھوماتا ہے تو کبھی کہی۔۔۔"

موحد اور میر ایک ہی کمرے میں شفٹ ہوتے ہیں موحد کھینچی گی تصاویر کو چیک کر رہا ہوتا ہے۔۔۔"

کشش جانے لگتی ہے۔۔۔میر اسکا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔۔۔

کشش ٹھٹک سی جاتی ہے۔۔بنا پیچھے مڑے میر کو کہتی ہے۔۔۔

یہ اچھی بات نہیں ہے ہاتھ چھوڑو میرا۔۔۔"

یہ حرکت اچھی نہیں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

میر جھٹکے سے کشش کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔۔۔"

سٹیل کا پانی سے بھرا گلاس نیچے گر جاتا ہے۔۔۔"

****

کشش میر کے سینے سے جا کر لگتی ہے۔۔۔"

کشش کے بال ہوا میں اڑنے لگتے ہیں وہ آہستہ سے اپنا چہرہ اوپر اٹھائے میر کو دیکھنا چاہتی تھی ہمت ہی نہیں ہوئی کہ دیکھ سکے۔۔۔ سانسوں کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔۔۔"

میر بازوؤں کا حصار بنائے کشش کو اور قریب کر لیتا ہے۔۔۔" کشش اپنا ہاتھ میر کے سینے پے رکھتے ہوئے زور لگاتی ہے تاکہ الگ ہو سکے۔۔۔"

میر کے چہرے پے ظالمانہ مسکراہٹ ہوتی ہے۔۔۔"

چھوڑو مجھے یہ کیا بدتمیزی ہے میر۔۔۔"

میر کشش کے کان کی لو کو ہونٹوں سے چھوتا ہے ابھی کہاں شہزادی کب سے تمہارا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

اس محل کو صدیوں سے شہزادی کی تلاش تھی۔۔

www.novelsclubb.com

کشش کی حالت ناگوار ہو جاتی ہے۔۔۔"

کشش کے ہونٹ کانپنے لگتے ہیں۔۔۔زور سے چینخ مارتی ہے۔۔۔کچھ ہی دیر میں تمام لوگ وہاں آجاتے ہیں۔۔۔

کشش کانوں پے ہاتھ رکھے آنکھیں موندے کھڑی ہوتی ہے۔۔۔

کشش کیا ہوا ایسے کیوں کھڑی ہو کیوں چلائی۔۔۔ردا بے فکری سے پوچھتی ہے۔۔۔"

ردا کی آواز سنتے کشش آنکھیں کھولتی ہے۔۔۔"حیرانگی سے سینک کو دیکھتی ہے جہاں کچھ دیر پہلے میر اسے تھامے کھڑا تھا۔۔۔

میر دوڑتا ہوا کشش کے پاس آتا ہے۔۔۔

سارے کشش کو دیکھ کے پریشان ہوتے ہیں۔۔۔"

کیا ہوا ہے سب ٹھیک تو ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کشش میر کی آواز پہ چونکتی ہے۔۔۔

تتت۔۔۔تتم۔۔۔میر کی طرف لڑکھڑاتی آواز میں اشارہ کرتی ہے۔۔۔

تت۔۔۔تم یہاں کیسے ؟

ارے کیا ہوا میں اپنے روم میں تھا۔۔۔"

میر کشش کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔

نہ وہی کھڑے رہو قریب مت آنا۔۔۔

تم ابھی یہی تھے۔۔۔

یہاں۔۔۔کشش متعلقہ جگہ کی طرف اشارہ کرتی ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

کیا بات کر رہی ہو میں تو کچن میں آیا بھی نہیں موحد سے پوچھ لو بے شک۔۔

کشش ڈری سہمی کونے میں دبک کے کھڑی ہوتی ہے۔۔۔

ارے بتاو تو سہی ہوا کیا ہے۔۔۔

میر پھر سے کشش کے پاس جاتا ہے۔۔۔

روک جاؤ وہی کہاں ناں میرے قریب مت آنا۔۔۔"

(جن زاد میر کی شکل میں آکر کشش کو ڈراتا ہے وہ میر کو بھی وہی سمجھ رہی ہوتی ہے

(

ردا کشش کو پکڑ کے کمرے میں لے جاتی ہے۔۔۔"

میر حیرانگی سے دیکھتا ہے اسے کیا ہو گیا۔۔۔"

سب باری باری اپنے کمروں میں چلے جاتے ہیں۔۔۔"ردا پانی پلاتے ہوئے

اطمینان سے پوچھتی ہے۔۔۔مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے کیوں ڈر رہی ہو۔۔۔"

www.novelsclubb.com

نہیں کچھ نہیں۔۔۔"

مجھے سونا ہے کشش اپنے اوپر لحاف اوڑھتے لیٹ جاتی ہے۔۔۔

ہمم چلو آرام کرو۔۔۔"

ردا بھی اسی کمرے میں موجود ہوتی ہے۔۔۔"

رات کے سناٹے میں خوفناک آوازیں آتی ہیں۔۔۔

کشش کو اپنے بیڈ کے سامنے کسی کا سایہ نظر آتا ہے۔۔۔

وہ کبھی ایک جگہ نہیں ہوتا ادھر اُدھر ہل رہا ہوتا ہے۔۔۔"

بے سکونی میں نیند بھی نہیں آ رہی ہوتی اس لیے لحاف سائیڈ پے کرتی اٹھ جاتی ہے۔۔۔

ڈوپٹے کو گلے میں ڈالے باہر کی جانب بڑھتی ہے۔۔۔"

کمرے کے باہر کوئی بھی موجود نہیں ہوتا۔۔۔ کوریڈور میں میر ہاتھ میں کلہاڑا تھامے کھڑا ہوتا ہے۔۔

کشش ڈر جاتی ہے۔۔۔

سہمے سہمے قدم اٹھائے باہر کو جاتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ فاصلے پے کھڑے ہو کر آواز لگاتی ہے۔۔۔ میر کے پہلے والے حلیے کو سوچتے بدن تھر تھر کانپ رہا ہوتا ہے ہاتھوں میں رعشہ پیدا ہوتا ہے۔۔۔

میر۔۔۔"

کشش کی آواز پے پیچھے مڑتا ہے۔۔۔

اوہ شکر ہے۔۔۔ تم ہی ہو۔۔۔

یہاں پے کلہاڑے کے ساتھ کیا کر رہے ہو۔۔۔

مجھے کچھ آوازیں آ رہی تھی مجھے لگا شاید کوئی جنگلی جانور نہ آگیا ہو بس یہی ملا اور اٹھا لیا۔۔۔"

ہمم۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔"

تم کیوں جاگ رہی ہو ابھی تک۔۔۔ مجھے بھی آوازیں آ رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

دونوں مسکرانے لگتے ہیں۔۔"

کشش اپنے کندھوں پے سردی کے وجہ سے ہاتھ پھیرتی ہے۔۔۔

چاند کتنا خوبصورت لگ رہا ہے۔۔۔

مجھے لگتا ہے تمہیں ٹھنڈ لگ رہی ہے۔۔۔

ہاں بس جلدی میں شال نہیں لی اب مجھے کیا معلوم یہاں رات کو ٹھنڈ بڑھ جاتی ہے۔۔۔"

میر مسکرائے کہتا ہے۔۔۔مجھے بھی نہیں معلوم تھا۔۔۔

ویسے مجھے تم سے سوری کہنا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کس لئے۔۔۔؟

کالج میں تمہیں تنگ کیا اور پھر بن بلائے مہمان کی طرح یہاں بھی آگیا۔۔"

بس ردا نے آفر کی تو میرے دوست مان گے میں نے تو انکار کیا تھا بس اب زبردستی

لے آئے۔۔۔

کوئی نہیں بات نہیں بلکہ اچھا ہوا جو تم لوگ بھی آ گے۔۔۔"

کشش شرمندہ ہوتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔"

اچھا اب میں چلتی ہوں ردا کہے مجھے کمرے میں نہ پا کر ڈھونڈنے ناں نکل

جائے۔۔۔"

کشش۔۔۔

میر آواز لگاتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہوں۔۔۔ کشش مڑتی ہے۔۔۔

وہ مجھے کچھ پوچھنا تھا۔۔۔

ہاں بولوں سن رہی ہوں۔۔۔

تمہیں کیا ہوا تھا اس وقت مطلب وہ کالج میں مجھے ٹانٹ کرنا اور اب بھی۔۔۔

میں کچھ سمجھ نہیں رہا۔۔۔

کچھ دیر کشش خاموش رہتی ہے۔۔

سامنے اسے میر کے پیچھے وہی کالی بلی نظر آتی ہے۔۔۔"

وہ۔۔۔کچھ نہیں میر بس ایسے ہی تمہیں تنگ کرنا تھا۔۔۔

کشش بات کو ہوا میں اڑا دیتی ہے۔۔۔اور اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔"

میر بھی اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے۔۔۔دروازہ بند کرتے کلہاڑا دروازے کی اوٹھ میں رکھ دیتا ہے۔۔۔"موحد جمائی لیتے ہوئے کہتا ہے۔۔ہاں مل آئے پٹھانی سے۔۔

www.novelsclubb.com

ارے تو جاگ رہا ہے۔۔ہاں تیرا انتظار کر رہا تھا۔۔۔افف چل سو جا اب صبح بہت کام ہیں۔۔۔ہیں، تجھے کونسے کام ہے۔۔موحد تعجب سے پوچھتا ہے۔۔

ارے یہاں تھوڑی بیٹھے رہے گے گھومے پھرے گے۔۔۔

اپنی بات مکمل کرنے کے بعد موحد کو دیکھتا ہے وہ تقریباً سو چکا ہوتا ہے۔۔"

میر ہنستے ہوئے کروٹ بدل لیتا ہے۔۔۔"

ابرار بڑے ہی مزے سے بیڈ پے بے ہنگم طریقے سے سویا ہوتا ہے۔۔'اسکے سر

میں آکر کوئی چیز زور سے لگتی ہے وہ ہڑبڑا کے اٹھتا ہے۔۔۔"

ادھر اُدھر نگاہیں روڑائے کہتا ہے۔۔کون ہے بھئی سامنے آئے۔۔۔

کچھ دیر دیکھتا ہے کوئی حرکت رونما نہیں ہوتی۔۔پھر لیٹ جاتا ہے۔۔۔"

کچھ توقف کے بعد پھر سے کوئی چیز آکر لگتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب کی بار زور کا تھپڑ گال پے لگتا ہے۔۔

ابرار گال پے ہاتھ رکھے ہکلاتا ہے۔۔۔

کککککک۔۔۔کون ہے۔۔۔"

سس۔۔۔سامنے آئے۔۔۔"

لحاف کو ہاتھوں میں دبوچے چہرے کے سامنے کرلیتا ہے۔۔۔"

دروازے کے سایڈ پے رکھے سٹول پے کالی بلی بیٹھی ہوتی ہے۔۔۔

میاؤں۔۔۔

ابرار کی توجہ بلی کی طرف جاتی ہے۔۔۔

اوہ اچھا تم ہو یہاں۔۔۔

اوہ پیاری بلی۔۔۔کوچو کوچو۔۔۔

دور سے ہی بچوں کی طرح بہلانے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

سرکتے ہوئے بیڈ سے اترتا ہے۔۔۔

کوچو کوچو۔۔

"مانو بلی کا کھائے گی۔۔۔"

میرے پاس بہت سی چیزیں ہیں۔۔۔"

بلی پنجہ چاٹتی ہے۔۔۔"

میاؤں۔۔۔"

ابرار اسے ہاتھ سے پکڑنے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔وہ چھلانگ لگا کے بیڈ پے چلی جاتی ہے۔۔۔

الے ے ے ے۔۔۔"

مانو ناراض ہو گی۔۔۔بولو بولو کا کھانا ہے۔۔۔

(ابرار بلی کو بچوں کی طرح ٹریٹ کرتا ہے)

www.novelsclubb.com

مجھے کالی کالی آنکھیں کھانی ہیں۔۔۔

بلی ابرار کے سامنے انسانوں کی طرح بول کے کہتی ہے۔۔"

کلک۔۔۔ابرار اتنا ہی بول پاتا ہے۔۔

ہاں مجھے کالی کالی موٹی لذیز آنکھیں کھانی ہے۔۔۔

بلی کے دوبارہ بولنے پے ابرار کی سٹی گم ہو جاتی ہے۔۔۔

وہ بے ہوش ہو جاتا ہے۔۔"

بلی کھڑکی پے چھلانگ لگاتی ہے۔۔

پوچھا کیوں تھا کیا کھانا ہے جب بتایا تو بہوش ہو گیا۔۔۔

بلی ابرار کو کہتی ہوئی باہر چھلانگ لگالیتی ہے۔۔۔

کشش کروٹیں بدل بدل کے سونے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔"لیکن مجال ہے جو نیند آنکھوں میں ابھر آئے۔۔۔

اس وقت سب گہری نیند میں سو گے تھے لیکن وہی جاگ رہی تھی فضا میں حبس کی کیفیت بھی تھی اور عجین سی گھٹن بھی۔۔۔

کشش کے دل میں عجیب ساخوف امڈ رہا تھا۔۔۔"

کشش اٹھ کے بیٹھ جاتی ہے۔۔۔"

اپنے گلے پے ہاتھ پھیرتی ہے جیسے سانسیں گھٹ رہی ہو۔۔۔"

میاؤں۔۔۔

بلی کی آواز کشش کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔۔۔

ایک دم سہم جاتی ہے۔۔۔

ردا کو دیکھتی ہے وہ ہنوز اسی حالت میں سوئی ہوتی ہے۔۔۔"

کشش سکتے کے عالم میں بلی کو دیکھتی رہتی ہے جو فارم ہاؤس پے بھی تھی اب یہاں بھی اسے کچھ سمجھ نہیں آتا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"کشش حیرانگی سے بلی کو کہتی ہے۔۔۔"

تم یہاں بھی۔۔۔"

بلی کھڑکی سے نیچے چھلانگ لگاتی کشش کے قدموں میں بیٹھ جاتی ہے۔۔۔"

مالک نے حکم دیا ہے آپکے ساتھ رہو۔۔۔"

کشش کا دل کنپٹیوں میں دھڑک رہا ہوتا ہے وہ بلی کے انسانی آواز میں بولنے پے

نہایت خوفزدہ ہو جاتی ہے۔۔۔

اسکی آنکھوں سے دہشت جھانکنے لگتی ہے۔۔۔"

کشش میں دہشت کے مارے اتنی ہمت نہیں ہوتی کہ ردا کو آواز دے سکے۔۔۔

خوف سے اسکے جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔۔۔

بلی ہنوز گردن جھکائے کشش کے سامنے بیٹھی ہوتی ہے۔۔۔

گھبرائیے نہیں مالکن۔۔۔"

www.novelsclubb.com

کشش آنکھوں کو ملتی ہے۔۔۔"

کیکلک۔۔۔کیا یہ خواب ہے۔۔۔"

تتت۔۔۔تم کب سے مجھے نظر آتی ہو۔۔۔تتت۔۔۔۔۔تب کیوں نہیں

بولا۔۔۔۔

کشش کی آواز میں واضح لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔۔۔

بلی ادب سے جواب ہے مالکن آپ نے کبھی ہمیں پکارا ہی نہیں۔۔۔"

کشش کے اندر تھوڑا حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔۔۔

تمہارا مالک کون ہے۔۔۔"

بلی معزرت کرتے کہتی ہے۔۔۔

معاف کیجئے گا مالکہ آپکو میں نہیں بتا سکتی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

کشش کے لئے ایک بات صاف تھی بلی نہایت مودئب طریقے سے بات کرتی

ہے۔۔۔"

مالکن ایک گزارش ہے۔۔۔"

ارے وہ کیا۔۔"کشش کے چہرے پے مسکراہٹ ہوتی ہے۔۔۔ڈر جیسے غائب

ہو جاتا ہے۔۔۔

وہ سامنے رکھے گلاس سے شربت پی لیں۔۔"

شربت۔۔۔۔؟"سوالیہ نگاہوں سے دیکھتی ہے۔۔

کشش سنگھار شیشے کی طرف دیکھتی ہے۔۔۔"

وہاں پے کالا رنگ کا گلاس رکھا ہوتا ہے۔۔۔اسکے اندر لال رنگ کا محلول نما کچھ

موجود ہوتا ہے۔۔۔"

کشش بلی کی طرف ایک نظر دیکھتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

مالکن یہ آپ پی لیجئے۔۔۔

آپ گھبرائے مت۔۔۔

کشش گلاس ہاتھ میں اٹھا لیتی ہے۔۔۔"

بے خودی سے منہ کو لگائے گٹا گٹ پی جاتی ہے۔۔۔"

پینے کے بعد مڑتی ہے تو بلی موجود نہیں ہوتی۔۔۔جوس پینے کے بعد کشش کو انتہائی نیند آرہی ہوتی ہے۔۔۔"

پوری کوشش کرتی ہے کہ آنکھیں کھلی رہے۔۔۔۔کشش کو اپنے سرہانے ہنسی کی کلکاری سنائی دیتی ہے۔۔

اور پھر نیند کی وادیوں میں کھو جاتی ہے۔۔۔۔"

******

کشش کی آنکھ جب کھلتی ہے ارد گرد نگاہیں دوڑاتی ہے۔۔۔وہ ایک الگ ہی نوعیت کے کمرے میں موجود ہوتی ہے۔۔۔کمرے کی سجاوٹ بہت خوبصورت ہوتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

شہزادی کے تخت کی طرح بیڈ کی سجاوٹ ہوتی ہے۔۔۔بیڈ پھولوں سے بھرا ہوتا ہے گویا کشش پھولوں میں سما گی ہو اور پھول بھی ستر نگے ہوتے ہیں بالکل اسی پھول کی طرح جو بلی نے پھینکا تھا۔۔۔بیڈ کے اطراف میں منفرد جالی نما دیوار بنی ہوتی ہے۔۔۔

پھولوں کی مہک ہوا کو معطر کر رہی ہوتی ہے۔۔۔

زمین پے لال رنگ کا ریشم سے بنا ملائم قالین بچھا ہوتا ہے اس پے خونخوار درندے کی کالے رنگ کی تصویر چسپاں ہوتی ہے۔۔۔"

اسطرح معلوم ہوتا جیسے اصل کا بیٹھا ہوا ہو۔۔۔سرخ رنگ کے پردے۔۔۔اسی طرح کالے رنگ کی خونخوار تصویر موجود ہوتی ہے۔۔۔فرنیچر قدیم اور جدید کے ملاپ سے بنا ہوا بہت اعلی نوعیت کا منفرد ہوتا ہے۔۔۔

کشش بغور معائنہ کرتی ہے آنکھوں میں ستائش ہوتی ہے۔۔۔جس نے بھی یہ سجاوٹ کی ہے بہت عمدہ ہے پر اسرار بھی اور خوبصورت بھی۔۔۔"

لیکن۔۔۔!!

لیکن میں یہاں آئی کیسے کہی خواب تو نہیں دیکھ رہی۔۔۔

نہیں شہزادی۔۔۔"

عقب سے مردانہ آواز کشش کے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔

پیچھے مڑ کے دیکھتی ہے کوئی نہیں ہوتا۔۔

شہزادی آپ نے ہماری خواب گاہ میں پہلی بار قدم رکھا یہ تو کچھ بھی نہیں۔۔۔

پیچھے دیکھنے کے بعد سیدھا رخ کرتی ہے تو اسکے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔۔۔

کشش سبک جاتی ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

آآاپ کون۔۔۔!

کانپتے ہونٹوں سے پوچھتی ہے۔۔۔۔

لمبا قد۔۔۔دودھ جیسا رنگ۔۔۔"سنہرے بال۔۔۔"گہری نیلی آنکھیں۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کندھوں تک بال پر کشش جاذب چہرہ ہونٹوں پے مسکراہٹ لئے کشش کے

سامنے کرسی پے ٹانگ پے ٹانگ رکھے مسکرا رہا ہوتا ہے۔۔۔

یک دم کشش بھی اسکی خوبصورتی میں مدہوش ہو جاتی ہے۔۔۔"

آپ نے ہمیں پہچانا نہیں شہزادی۔۔۔؟

کشش نفی میں سر ہلا دیتی ہے۔۔۔

واہ شہزادی ہم آپکے لئے پل پل تڑپے ہیں ہمارے قلبی احساس کو ہمارے وجود کو

پہچاننے سے انکار کر دیا۔۔۔

جن زاد کی آنکھیں لال انگارے کی طرح سرخ ہو جاتی ہے۔۔

کشش تھر تھر کانپنے لگتی ہے۔۔"

جن زاد فاصلہ ایک منٹ میں تہہ کرتا اسکے روبرو کھڑا ہوتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کشش کو اتنی تیزی سے آنے کی امید نہیں تھی وہ ہڑ بڑا کے پیچھے کو گرنے لگتی جن زادا سے تھامتا نہیں بلکہ گرنے دیتا ہے۔۔۔"

کشش ٹھک سے قالین پے گرتی ہے لیکن چوٹ نہیں لگتی بس ڈہل جاتی ہے۔۔۔

شہزادی یہ تو کچھ بھی نہیں آپکو گستاخی کی اس سے بھی بڑی سزا مل سکتی تھی۔۔۔

بس یہ وارننگ دی ہے ہماری بات کا انکار ہمیں قطعی منظور نہیں۔۔۔۔"

کشش ہنوز قالین پے بیٹھی ہوتی ہے جن زاد بھی اسکے ساتھ گھٹنے ٹکائے بیٹھ جاتا ہے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہے۔۔۔

کشش کو یاد آتا ایسے پہلے بھی کسی نے کیا تھا لیکن اسکا چہرہ نہیں دیکھا۔۔۔

کشش گردن کو پیچھے کرتی ہے تاکہ وہ دوبارہ ایسانہ کرسکے۔۔۔"

دروازہ چڑ کی آواز سے کھلتا ہے۔۔۔دونوں دروازے کی طرف متوجہ ہوتے ہیں

۔۔۔کالے رنگ کی بلی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کشش حیرانگی سے کبھی جن زاد تو کبھی بلی کو دیکھتی ہے۔۔۔"بلی چلتے چلتے خونخوار جانور میں تبدیل ہو رجاتی ہے اسکے پنچے بڑے ہو رہے تھے۔۔۔

دانت چبڑوں سے زیادہ بڑے اور باہر کو نکل آئے۔۔۔"

آنکھیں دہکتے انگاروں کی طرح سرخ ہو جاتی ہیں۔۔

بلی کا جحم کسے درندے میں تبدیل ہو جاتا ہے۔۔

مکمل تبدیل ہونے کے بعد جن زاد کے پیروں میں بیٹھ جاتا ہے۔۔۔"

اتنے قریب سے دیکھنے پے

کششِ کا جسم بے جان ہونے لگتا ہے خوف کے مارے گلا خشک ہو جاتا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آنسو آنکھوں سے رواہوتے ہیں۔۔۔

ڈرو نہیں شہزادی یہ کچھ نہیں کہے گا۔۔۔۔"

جن زاد کششِ کی حرکات سے لطف اندوز ہوتا ہے۔۔۔

شہزادی۔۔۔"

جن زاد لمبا سانس لیتا ہے۔۔"

وہ نم آنکھوں سے دیکھتی ہے۔۔۔ کیا ہوا رونا بند کرو تمہارے آنسو مجھے تکلیف دیتے ہیں۔۔۔

جن زاد اپنا ہاتھ اسکے رخساروں پے رکھتا ہے۔۔۔ جن زاد کے ہاتھ میں کشش کے آنسوں سفید موتی بن جاتے ہیں۔۔۔

کشش مزید رونا شروع کر دیتی ہے۔۔۔ شہزادی بس کرو تمہارے یہ بہتے اشک میرے درد کو بڑھاتے ہیں۔۔۔

جن زاد بے قراری سے کشش کے گالوں کو چھوتے کہتا ہے۔۔۔ جن زاد کی اسطرح کہنے پے کشش زور سے رونے لگتی ہے پورا کمرہ کشش کی سسکیوں سے گونج رہا ہوتا ہے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جن زاد اسے اپنی باہوں میں لے لیتا ہے وہ جن زاد کے دل پے ہاتھ رکھے اسکی گردن میں منہ چھپائے رو رہی تھی کشش روتے روتے خاموش ہو جاتی ہے۔۔۔

اسے اب ڈر نہیں لگ رہا ہوتا جن زاد کے قریب جا کر سکون ملتا ہے۔۔۔بہت اپنائیت محسوس ہوتی ہے جیسے بچھڑا ساتھی مل گیا ہو۔۔۔"

وہ نہیں جانتی ایسا کیوں محسوس ہو رہا ہے۔۔۔

جن زاد سے الگ ہوتی کہتی ہے۔۔۔

ایک بات پوچھو۔۔۔

جن زاد کشش کے بالوں میں انگلیاں پھیرتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

پوچھو شہزای۔۔۔"

کشش کی آنکھوں میں کوئی خوف نہیں ہوتا۔۔۔"

وہی خوف آنسوؤں میں بہہ جاتا ہے۔۔۔"

آپ۔۔۔"

(کشش ہچکچا رہی ہوتی ہے)

آپ کون ہے۔۔۔میرا مطلب کیا نام ہے آپکا۔۔۔"

اور۔۔۔"

کشش مزید بولنے لگتی ہے جن زاد اسکے لبوں پے انگلی رکھ لیتا ہے اسے انگلی پے بوسہ دیتا ہے۔۔۔

جن زاد کی اس حرکت کا علم نہیں ہوتا چونک کے پیچھے ہٹتی ہے۔۔۔"

کیا ہوا شہزادی جاننا نہیں چاہتی کہ میں کون ہوں۔۔۔؟

www.novelsclubb.com

کشش اثبات میں سر ہلا دیتی ہے۔۔۔"

جن زاد آگے ہاتھ بڑھاتا ہے۔۔۔

چلو آو پھر دیکھاتا ہوں میں کون ہوں۔۔۔

کشش جن زاد کے ہاتھوں کو دیکھتی رہتی ہے۔۔۔

گھبراؤ نہیں۔۔۔

کانپتے ہوئے ہاتھ آہستہ سے ہاتھ آگے بڑھاتی ہے۔۔۔"

جن زاد کشش کو کھینچ کر اپنا سر اسکے سر سے ملا دیتا ہے۔۔۔"

آنکھوں کے سامنے بہت سی چیزیں گھومتی ہیں۔۔۔ کشش کا سر چکراتا ہے۔۔۔

اچانک تیز روشنی ہوتی ہے پھر سب نارمل ہو جاتا ہے۔۔۔"

کچھ توقف کے بعد کششِ زمین پے بے سدھ پڑی ہوتی ہے۔۔۔"جن زاد ہنسنے لگ جاتا ہے۔۔۔شہزادی مجھے یقین ہے اگلی بار آپ ہم سے ملے گی تو خوش ہو نگی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

_____"__________"__________"________

ابرار کے شور سے سب اسکے کمرے کے باہر جمع تھے کشش ہی تھی جواب تک خواب خرگوش کے مزے لے رہی تھی۔۔۔

ابرار باضد تھا کہ اب وہ ایک رات بھی یہاں نہیں رکے گا کیونکہ یہاں کے جانور بھی بات کرتے ہیں۔۔۔"

گینڈے تجھے کہاں بھی تھا کم کھایا کر دیکھ زیادہ کھانے سے تیرے دماغ پے چربی جم گی ہے۔۔۔موحد اس پے طنز کرتے کہتا ہے۔۔۔دیکھ ہم بھی تو اس محل میں تھے ہمیں تو کسی بلی نے ہیلو نہیں کہا ہاہاہا تو نے بس کوئی خواب دیکھا ہے۔۔۔"موحد ابرار کو چڑاتا ہے۔۔۔"

ابرار غصے سے تیوری چڑھائے۔۔۔" کہتا او بھائی تو اپنے یہ باسی جوک اپنی جیب میں رکھ تیرے ساتھ یہ ہوا تو لگ پتا جائے گا۔۔۔مجھے یاد ہے میں فرش پے بے ہوش ہوا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ اچھا پھر بیڈ پے تجھے اس بلی نے لٹا دیا تھا کیا۔۔۔؟

موحد پھر سے تنگ کرتا ہے۔۔۔"

اوہ گائز کیا ہو گیا ہے۔۔ایسے کیوں ری ایکٹ کر رہے ہو۔۔پرانا محل ہے آس پاس جنگل ہے کسی جانور کی آواز کو سن لیا ہو گا۔۔۔ردا بھی دونوں کی باتوں میں حصہ ڈالتی ہے۔۔۔"

کشش بیدار ہوتی ہے۔۔اپنے آپ کو کمرے میں پا کر حیران ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

میں یہاں کیسے پہنچی۔۔۔رات والا واقعہ کسی فلم کی طرح دماغ میں گھوم رہا ہوتا ہے۔۔۔"

افففف میرا سر۔۔۔

کشش سر پکڑے اٹھتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اُفف کتنا گھوم رہا ہے اور یہ شور۔۔۔

یہ شور کیسا ہے۔۔۔"

ردا کے بیڈ کی طرف دیکھتی ہے وہاں پے موجود نہیں ہوتی۔۔۔

سر پکڑے ڈوپٹہ گلے میں ڈالے باہر جاتی ہے۔۔دروازے کے باہر جھانکتی ہے تو موحد ابرار اور ردا بحث میں الجھے ہوتے ہیں۔۔۔"

بس۔۔۔میں نے کہاناں کوئی خواب نہیں تھا حقیقت تھی۔۔۔سہی کہتی ہے دنیا گوشت سے ناخن الگ نہیں ہوتا اب خواب سمجھ کے یہ غلطی مجھ پے ہی ڈالو گے۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے کیوں صبح صبح بکرا منڈی لگائی ہوئی ہے۔۔۔

کشش دروازے پے کھڑے ہی کہتی ہے۔۔۔

ارے یار کشش یہ ابرار پاگل ہو گیا ہے کہتا ہے کسی بولنے والی بلی سے بات کی ہے۔۔لو بھلا اب جانور کب سے بولنے لگے میں نے یہاں کوئی بلی نہیں دیکھی

۔۔۔۔

۔۔

www.novelsclubb.com

تم نے دیکھی کیا۔۔۔؟

کشش کچھ دیر ردا کو دیکھتی رہتی ہے۔۔۔اسے کچھ سنائی نہیں دیتا بس ردا کے لبس موومنٹ کو دیکھتی ہے۔۔۔"

کیا ہوا۔۔۔ردا کشش کے سامنے ہاتھ لہراتی ہے۔۔ کہاں کھو گی۔۔۔

ہاں کیا کہہ رہی تھی۔۔۔

لوں جی ساری بات بتادی اب پوچھ رہی ہو کہانی کا ہیرو کون تھا۔۔۔

مجھے لگتا ہے ابھی بھی تمہارا دماغ سو رہا ہے۔۔۔

ایک منٹ میں منہ پے پانی کے چھپکے مار آو پھر ناشتے پے سنتی ہوں سبکی روداد۔۔۔

www.novelsclubb.com

کشش منہ کو ڈوپٹے سے صاف کیئے آرہی ہوتی ہے۔۔۔

راستے میں میر سے ٹکراؤ ہو جاتا ہے۔۔۔"

اوہہ تم۔۔۔دیکھ کر نہیں چل سکتے کیا۔۔۔؟کشش اپنے سر کو سہلاتے کہتی ہے۔۔۔

ارے ے ے ے۔۔۔۔

میں تو دیکھ کے چل رہا تھا تم ٹکرائی مجھ سے۔۔۔

اممم مجھ پے ہی الزام ڈالوں گے ہٹو سامنے سے۔۔۔

میر دونوں ہاتھوں کو پھیلائے کہتا ہے۔۔

جائیے شہزادی۔۔۔۔"

کشش جاتے ہوئے حیرانگی سے دیکھتی ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

میر مسکراتے ہوئے چلا جاتا ہے۔۔۔"

*****

کشش ایک پیر پے گھومتی ہوئی میر کو آواز لگاتی ہے۔۔۔"

میر۔۔۔!

میر وہی رک جاتا ہے۔۔۔چل کے اسکے پاس جاتی ہے۔۔"

تم نے مجھے ابھی شہزادی کہا۔۔۔؟

ہونہہ تم۔اور شہزادی۔۔۔۔

وہ بھی میں کہوں گا۔۔۔"

میر کا انداز تمسخرانہ ہوتا ہے۔۔۔"

ہاں ابھی تم نے کہا

"جایئے شہزادی۔۔۔۔"

ارے میں کیوں کہو گا۔۔۔

تو۔۔۔پھر۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کشش میر کی آنکھوں میں دیکھتی ہے۔۔۔ جیسے معلوم کر رہی ہو یہ شخص کوئی بہروپیا تو نہیں۔۔۔

کشش اپنا سر جھٹکے کہتی ہے اچھا چھوڑو یہ بتاؤ رات تم کدھر تھے۔۔۔

میر کشش کو بغور دیکھتا ہے۔۔۔ میری اتنی فکر۔۔۔؟ کبھی کچھ پوچھتی ہو تو کبھی کچھ۔۔۔۔"

کشش زچ ہوتے ہوئے۔۔۔۔

بس جو پوچھا ہے تم سے وہ بتاؤ۔۔

رات کو کیا کرتے ہیں سوتے ہے ناں تو میں بھی سو ہی رہا تھا۔۔۔ میر چڑتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔اچھاااں۔۔۔

تم کیوں اتنی تفشیش کر رہی ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

میر، کشش کے ماتھے پہ الٹا ہاتھ رکھ کے چیک کرتا ہے۔۔۔ کہیں بخار تو نہیں ہو گیا جو میری فکر۔۔۔اوہ کہیں مجھ سے پیار تو نہیں ہو گیا۔۔۔

میر منہ پہ ہاتھ رکھتے کہتا ہے۔۔۔

ایں۔۔۔۔

بہت بکواس کر رہے ہو تم۔۔۔ کشش میر کے کندھے پہ تھپڑ مارتی ہے۔۔۔

ویسے ایک بات کہوں کشش۔۔۔"

میر سنجیدہ ہو کے کشش کو مخاطب کرتا ہے۔۔

مجھے تم بہت اچھی لگتی ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک پل کو لگا کہ وہ دونوں الجھ کے رہ گے ہیں دونوں آپس میں گفتگو محو ہوتے ہیں

۔۔۔

کشش میر کی کیفیت پہ توجہ نہیں دیتی۔۔۔"

کیا۔۔۔۔۔!!!

کشش تقریباً چلائی تھی۔۔۔"

ماتھے پے بل پڑتے ہیں۔۔۔۔

میر کشش کا ہاتھ تھامے کہتا ہے۔۔۔

ہاںںں کشش۔۔۔مجھے نہیں معلوم یہ سب کب کیسے ہوا۔۔۔لیکن میرے دل نے اسکا انکشاف اس رات کیا جب ہم ایک دوسرے سے اپنے کیئے کی معافی مانگ رہے تھے۔۔۔

کشش کا دماغ الجھا ہوا تھا وہ میر اور جن زاد میں فرق نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔

(میر کا اچانک قریب آ جانا جن زاد کا عیجب سے وہم اسطرح سے مخاطب کرنا یہی سب سوچ رہی ہوتی ہے)

میر کشش کے سامنے ہاتھ لہراتا ہے کہاں کھو گی تم۔۔۔

www.novelsclubb.com

کشش چونک کے میر کو دیکھتی ہے

ہوں۔۔ کلک کیا ہوا۔۔۔"

میں نے تم سے کچھ پوچھا ہے کشش۔۔۔۔

اتنے میں ردا کی زوردار آواز آتی ہے۔۔۔

کشش۔۔۔۔

وہ ردا بلا رہی ہے۔۔۔ میں بعد میں سن لو گی تمہاری بات۔۔۔

کشش جان چھڑانے کے لئے کہتی ہے۔۔۔۔

کشش کے چہرے پے خوف اور حیرانگی واضح تھی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

میر عقب سے خود سے مخاطب ہوتا ہے۔اسے کیا ہو گیا ہے۔۔۔"

میر کندھے اچکائے کشش کے پیچھے چل پڑتا ہے۔۔۔

سارے دوست ناشتے کی میز پے موجود ہوتے ہیں۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابرار کا وہی بلی والا قصہ شروع ہو جاتا ہے۔۔۔"

اففف یار تو بس کھانا کھا تیرا اور کام نہیں ہم نہیں سن سکتے تیرا یہ گھسا پٹا راگ۔۔۔

موحد کھانے سے انصاف کرتا ابرار کو سناتا ہے۔۔

میر تو میری بات سن ایسا ہوتا ہے ناں۔۔۔۔ہے ناں۔۔۔بتا سکو۔۔۔

کشش خاموشی سے سن رہی ہوتی ہے۔۔۔

ہمم یہی۔۔۔!!

یار یہ کیا ڈش ہے کتنی لزیز ہے۔۔۔اصغر کا کا۔۔۔کا کب نکلا ہوتا ہے جھکتے ہوئے کندھے پے رومال ڈالے ردا کے سامنے کھڑے ہو کر کہتا ہے۔۔۔یہ بہت خاص پکوانوں میں سے ایک ہے۔۔۔ردا دوسرا چمچ منہ میں ڈالتے کہتی ہے۔۔اسکی ریسپی کیا ہے کا کا۔۔۔

میری بات کا کیا۔۔۔تمہیں ڈش کی پڑی ہے ابرار اپنی بات پے ڈٹا رہتا ہے۔۔۔

کاکا سب کی باتوں پے کان لگائے ہوتا ہے۔۔۔"

دنیا میں ایسی بہت سی انہونی چیزیں ہوتی ہیں جنکا وجود عام آنکھ سے نہیں دیکھا جا سکتا ایسے واقعات ان ویران جھگوں پے دفن بھی ہو سکتے ہیں۔۔۔

اصغر کاکا کے لہجے میں کوئی خوف نہیں تھا بلکہ روانی سے اپنی بات جاری کیے ہوئے تھے۔۔۔

اور اسطرح کی جادوئی چیزوں کو آج کا دور نہ ہی مانتا ہے نہ ہی یقین رکھتا ہے۔۔۔۔

اس نے کچھ دیر کا توقف کیا پھر بولا۔۔۔

اور ہاں یہ جو ڈش بنائی گی ہے یہ بٹیر کی کالی کالی گول آنکھوں کو نکال کر شیر کے خون میں دھو کر فرائی کر کے آپکی خدمت میں پیش کی ہیں۔۔

ردا یہ سن کے الٹی آنے کی وجہ سے منہ پے ہاتھ رکھ لیتی ہے۔۔۔

موحد کھانے سے ہاتھ کھینچ لیتا ہے۔۔۔ حیرانگی سے کاکا کی طرف دیکھتا ہے۔۔۔

ابرار بیچارہ کالی آنکھوں کا سن کے کانپنے لگتا ہے۔۔۔

ااا صغر کاکا۔۔۔آپ مذاق بہت اچھا کر لیتے ہیں۔۔۔ردا خوفزدہ انداز میں بولی۔۔۔

لیکن اصغر کاکا بنا کوئی جواب دیے چہرے پہ سنجیدگی لائے وہاں سے چلے جاتے ہیں۔۔۔

میر سب کے اترے چہرے دیکھ کر قہقہہ لگاتا ہے۔۔۔

کشش ہنوز خاموش تماشائی ہوتی ہے۔۔۔

کم آن یار۔۔۔

تم لوگ کاکا کی باتوں میں آگے وہ بس مذاق کر رہے ہونگے۔۔۔

میر سسکو ٹرانس سے نکالتا ہے۔۔۔

موحد سنجیدگی سے روہانسی ہو کر بولتا ہے۔۔۔اتنا سنجیدہ مذاق کون کرتا ہے۔۔۔

ہاں یار۔۔۔ابرار بھی ہاں میں ہاں ملاتا ہے۔۔۔

کچھ توقف کے بعد اصغر کاکا دوبارہ لوٹتے ہے۔۔۔"سب ناشتہ کر چکے ہوتے ہیں ۔۔۔"

موحد کاکا کو دیکھتے ابرار کے کان میں سر گوشی کرتا ہے۔۔۔یار یہ کاکا آخری بار کب ہنسا ہوگا۔۔۔

ششششی چپ کرو تم لوگ ردا موحد کی بات سنتے خاموش رہنے کا کہتی ہے۔۔۔

موحد ردا کی طرف دیکھتے ہوئے گردن ہلاتے ہوئے کندھے اچکاتا ہے۔۔۔"

(جیسے کہہ رہا ہو مجھے مجبور کیا گیا انکو دیکھ کے یہ پوچھو)

www.novelsclubb.com

کچھ توقف کے بعد

موحد باہر کی اجلی نیچرلی چیزوں کو کیمرے کی آنکھ میں مقید کر رہا ہوتا ہے۔۔۔"

ابرار بھی اسکے پیچھے لگا ہوتا ہے۔۔پلیز یار بسسس ایک فوٹو لے لے پیاری سی۔۔۔

ابرار موحد سے بار بار تصویر لینے کا اسرار کرتا ہے۔۔۔

اوہ گینڈے تیری کوئی چھتیس تصویریں لے چکا ہوں ہر تصویر میں تیرا ہاتھ منہ میں پھنسا ہوا ہے۔۔ تو پہلے آرام سے ٹھونس لے۔۔۔ پھر آنا چل نکلو یہاں سے مجھے تنگ نہ کرو اور تو اتنا موٹا ہے تصویر بھی چھتیس ٹکروں میں آئی ہے۔۔

موحد ایک سٹیچو کی تصویر لیتا ہے جو محل کے وسط میں باہر کی جانب نصب ہوتا ہے۔۔۔"

اور سناؤ کیسا چل رہا ہے فوٹو شوٹ۔۔ میر موحد کو کلک کرتے کہتا ہے۔۔

بس دیکھ لے۔۔۔ اچھا پکس دیکھا۔۔۔ موحد باری باری ساری پکس دیکھتا ہے۔۔۔ ہوں کمال کی ہیں بیٹا تو بہت آگے تک جائے گا۔۔۔ میر موحد کی گرافکس کی تعریف کرتے ہوئے کندھے پہ ہاتھ مارتا ہے۔۔۔"دونوں مسکرانے لگ جاتے ہیں۔۔۔۔

کشش دروازے سے سبکو باتوں میں مگن دیکھتی ہے۔۔۔

ارد گرد نگاہ دوڑاتی ہے۔۔۔"

ارے کشش وہاں دیکھو کتنے پیارے پھول ہیں چلو دیکھتے ہیں کشش کا ہاتھ تھامے سائیڈ پے بنی پھولوں کی کیاریوں کی طرف چلی جاتی ہیں۔۔۔"

واؤ ریڈ روز کتنے فریش لگ رہے ہیں نااا۔۔۔

اس ویرانے میں کون دیکھ بھال کرتا ہوگا انکی۔۔۔۔

بہت نایاب نسل کے ہیں یہ پھول انہیں توڑنے کی غلطی مت کرنا۔۔۔

اصغر کاکا ردا کی لیفٹ سائیڈ پے کھڑے اسے تنبہہ کرتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

دونوں چونک کے دیکھتی ہیں۔۔۔

ردا دل پے ہاتھ رکھتی ہے اف کا کاڈرا دیا کیا جن کی طرح یک دم نازل ہو جاتے ہیں۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آخر کیا برا ہو گا ایک توڑ لینے میں کیا حرج ہے۔۔ کشش کاکا سے مخاطب ہوتی

ہے۔۔ ہااں کاکا یہ سہی کہہ رہی ہے...

میرا کام صرف آگاہ کرنا تھا۔۔۔

اصغر کاکا جنگل کی طرف نکل جاتے ہیں۔۔۔

یار میں اس اصغر کاکا سے بہت تنگ ہوں۔۔۔اتنے سیریس ہو کے بات کرتے ہیں

یہ۔۔۔

سارے موڈ کی بینڈ بجادی چلو اندر چلتے ہیں۔۔۔

ہمم تم جاؤ میں ابھی آتی ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

کشش جو کب سے پھولوں کو دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔ادھر ہی تکتے ہوئے کہتی

ہے۔۔۔

اچھا جلدی آنا پھر میں ان نمونوں کو دیکھ لوں۔۔ردا میر لوگوں کی طرف اشارہ کرتے کہتی ہے۔۔۔

موحد ردا کو دور سے آتے دیکھ کر ہاتھ ہلاتا ہے۔۔۔

موحد کے ہاتھ کے اشارہ، کے تعاقب میں سے میر اور ابرار ادھر ہی دیکھتے ہیں۔۔

کشش پھولوں کے پاس جھک کے بیٹھ جاتی ہے۔۔انکے اوپر ہاتھ پھیرتی ہے۔۔۔

پھول چمکنے لگ جاتے ہیں اسکے اندر سے سترنگی روشنی قوس وقزاع کی طرح نکلتی ہے۔۔۔

پھول خوبصورت سات رنگوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ناچاہتے ہوئے بھی کشش پھولوں کو توڑ لیتی ہے۔۔۔"

اسکی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔۔۔

اپنے سر پے کسی کا لمس محسوس کرتی ہے۔۔۔

آہستہ آہستہ آنکھیں کھولتی ہے۔۔۔"

بیڈ کے اطراف میں دیکھتی ہے۔۔۔

اسکے پاس جن زاد بیٹھے مسکرا رہا ہوتا ہے۔۔۔

"شہزادی آپکو ہماری یاد آئی تھی تو بس پکارا ہوتا۔۔۔ہم حاضر ہو جاتے لیکن آپ تو سیدھا ہمارے پاس چلی آئی۔۔۔

کشش اٹھنے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔"""""

آاانہ شہزادی ایسے ہی رہے آپ۔۔۔"

جن زادا سے اٹھنے سے روکتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

گردن کا رخ دوسری جانب کرتی ہے

ہاتھ میں وہی پھول ہوتا ہے۔۔۔

ہاں یہ۔۔۔۔یہ پھول۔۔۔۔بے اختیار کشش کے منہ سے نکلتا ہے۔۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جو چیز ہماری شہزادی چاہے اور وہ نہ آئے ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔

آپ سے ہم نے جینا سیکھا ہے آپ جان ہو ہماری۔۔۔

یہاں۔۔۔ یہاں دل نہیں بلکہ آپ بسی ہو۔۔۔

جن زاد دل پے ہاتھ رکھے جنونی انداز میں کہتا ہے۔۔۔"

کشش بے خوف ہنسنے لگ جاتی ہے۔۔۔

مجھ سے جینا سیکھا ہے۔۔۔؟ کیسے۔۔۔

آپ نہیں جانتی یہ ہنسی کتنی قیمتی ہے آپ کا ہنسی ہمارے اندر ایک نئی روح بھونک دیتی ہے شہزادی ہم آپ کے لئے قربان ہو سکتے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

سہی کہا ہم مر کے بھی آپ پے مر گے شہزادی۔۔۔

جن زاد کی باتوں میں والہانہ تڑپ ہوتی ہے۔۔۔ ناچاہتے ہوئے بھی کشش کو اس پے ٹوٹ کے پیار آتا ہے۔۔۔

ہاتھوں کو سیدھا کرتے کہتی ہے۔۔۔میں تو آپ کا نام بھی نہیں جانتی۔۔۔

جن زاد کشش کے بالوں میں پھول لگائے کہتا ہے۔۔۔

"بالاج۔۔۔"

آپ ہم کو بالاج پکار سکتی ہے۔۔۔

بالاج۔۔۔کشش نے زیر لب دوہرایا۔۔۔

لیکن۔۔۔!!

ہم شہزادی آج بے خوف وہ سب کہہ دیں جو آپکے دل میں ہے ہم قطعی غصہ نہیں کرے گے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

بالاج کشش کی طرف ہاتھ بڑھاتا ہے۔۔۔

کشش بیڈ پے بیٹھے خوبصورت نقوش والے شخص کو دیکھتی ہے۔۔۔

شہزادی ہاتھ تھامے۔۔۔

کشش کب سے تکے جا رہی تھی بالاج کے کہنے پہ ہوش میں آتی ہے۔۔۔

کشش بالاج (جن زاد) کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھتے پوچھتی ہے کہاں جا رہے ہیں

ہم۔۔۔

بالاج چہرے پہ مسکراہٹ سجائے کہتا ہے۔۔۔اس جہاں سے الگ دوسرے

جہاں لے جانا چاہتا ہوں۔۔۔

اپنے دامن میں بسانا چاہتا ہوں دنیا سے دور الگ جہاں بسانا چاہتا ہو۔۔۔"

گردن ہلائے کہتی ہے۔۔۔ مطلب میں سمجھی نہیں آپکی بات۔۔۔

www.novelsclubb.com

بالاج کشش کو بازوؤں سے تھام کے اپنے سامنے کر لیتا ہے۔۔۔"

اسکے سر کو دونوں ہاتھوں سے تھام کے اپنے سر کے ساتھ لگا لیتا ہے۔۔۔

کشش آنکھیں بند کر لیتی ہے۔۔۔"

ردا بے چینی سے کمرے میں ادھر ادھر چکر لگاتی ہے۔۔۔کہاں رہ گی یہ کشش کی بچی ایک تو ویران جگہ لا بٹھایا۔۔۔اوپر سے یہ سب پتا نہیں کدھر نکل گے۔۔۔

ردا ایک بار پھر کھڑکی سے نیچے جھانکتی ہے جہاں کچھ دیر پہلے موحد کے ساتھ سب تصویریں بنانے میں مگن تھے لیکن کشش پھولوں والی جگہ سے غائب تھی۔۔۔

بس اب بہت ہو گیا میں ہی دیکھ کے آتی ہوں۔۔کب تک یونہی بیٹھی رہو گی۔۔۔

ردا خود سے باتیں کرتے ہوئے باہر نکلتی ہے۔۔۔

محل کو دیکھتے ہوئے جاتی ہے کبھی چھت کو دیکھتی ہے وہاں خوبصورت ڈیزائن نقش ہوتا ہے۔۔۔

واؤ۔۔۔بے اختیار اسکے منہ سے نکلتا ہے۔۔۔"

چلتے چلتے ردا اچانک رک جاتی ہے۔۔۔عقب کی طرف مڑ کے دیکھتی ہے۔۔۔

یہ کمرہ۔۔

www.novelsclubb.com

یہاں دیکھتی ہوں شاید کوئی یہاں پے ہو۔۔۔"

دروازہ جام ہوتا ہے کافی عرصہ بند رہنے کی وجہ سے۔۔۔

اُفف کھل جا۔۔۔ کھل جا سم سم۔۔۔

ردا بمشکل کافی جدوجہد کے بعد دروازہ کھولتی ہے۔۔۔"

دروازہ کھولتے ہی وہاں عجیب سیاہ دھواں اڑتا ہے اور وہاں خون کے نشانات ہوتے ہیں خون کافی مقدار میں جمع ہوا ہوتا ہے۔۔بہت بدبو بھی پھیلی ہوتی ہے۔۔۔ردا اکلائی لیتی ہے۔۔۔بدبو کی وجہ سے منہ پے ہاتھ رکھ لیتی ہے۔۔۔

یہ سب کیا ہے۔۔۔؟

www.novelsclubb.com

آہستہ آہستہ ڈرتے ہوئے آگے قدم بڑھاتی ہے۔۔۔اسکے پیر سے نیچے گری کوئی چیز ٹچ ہوتی ہے۔۔۔

خوف کے مارے کانوں پے ہاتھ رکھے چیخ مارتی ہے۔۔۔

ہانپتے ہوئے پیچھے کو ہوتی ہے۔۔۔

آپ کو یہاں نہیں آنا چاہئے تھا۔۔اصغر کاکا کی آواز عقب سے ابھرتی ہے۔۔۔

ردا پیچھے مڑتی ہے۔۔۔

کاکا ہمیشہ کی طرح جھکے ہوئے کمر پہ رومال ڈالے آنکھوں کو اوپر کی جانب کرے شاطرانہ طرز سے دیکھتے ہے۔۔۔

وہ۔۔۔۔یہ۔۔۔خ خ۔۔۔خون۔۔۔

ردا پوری طرح خوف سے چور ہوتی ہے۔۔۔اٹک اٹک کے کہتی ہے۔۔۔

آپ گھبرائے نہیں یہ کسی جانور کا ہو گا۔۔۔کوئی جانور مر گیا ہو گا۔۔۔ چلیں آپ۔۔۔

www.novelsclubb.com

اصغر کاکا ردا کو باہر بھیجنا چاہتا تھا۔۔

ردا کا چہرہ پسینے سے شرابور ہوتا یے دل کی دھڑکنیں تیز ہوتی ہے۔۔

چلے یہاں سے میں صاف کردونگا۔۔۔۔

ردا کمرے سے نکل کے گہری سانس لیتی ہے۔۔"

چہرے پے آئے پسینہ کو صاف کرتی ہے بہت گھبرائی ہوئی ہوتی ہے۔۔۔

توبہ یہ سب کیا تھا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں تمام دوستوں کی آوازیں آتی ہیں۔۔۔ردا کھڑکی سے باہر جھانک کے دیکھتی ہے۔۔۔پھر تیزی سے باہر کی طرف جاتی ہے۔۔۔

تم سب لوگ کہاں تھے۔۔۔

ردا ہانپ رہی ہوتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے سانس لو آرام سے ایسے کیوں ہانپ رہی ہو ڈری سہمی کیوں ہو۔۔

موحد ردا کو مطمئن کراتا ہے۔۔۔

موحد چلو یہاں سے۔۔میں اب یہاں نہیں رکو گی۔۔۔یہاں کچھ تو عجیب ہے۔۔۔

میر سینے پہ ہاتھ باندھے کھڑا ہوتا ہے۔۔۔

تم ہی لوگوں کو شوق تھا یہاں آنے کا اور یہ بھکڑ بھی یہاں سے فرار ہونا چاہتا

ہے۔۔۔

میر ابرار کے بیٹ پہ ہاتھ مارتا ہے۔۔

کشش کشش کہاں ہے۔۔۔

وہ تمہارے ساتھ تھی ناں۔۔۔

میر حیرانگی سے کہتا ہے۔۔۔

نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

میرا مطلب ہاں۔۔

کچھ دیر پہلے میرے ساتھ تھی۔۔۔ردا کنفیوژ تھی۔۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی ہم جنگل کی طرف سے آرہے ہیں وہاں عیجب طرح کا حادثہ ہوا ہمارے ساتھ۔۔۔

کچھ تو غلط ہے جو یہاں ہو رہا ہے۔۔۔ میر تھوڑی پے ہاتھ رکھے سوچتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

کشش۔۔۔۔

کشش کو ڈھونڈنا ہو گا۔۔۔

کشش آنکھیں کھولتی ہے اسکی آنکھوں کے سامنے پانچ سال والا منظر آجاتا ہے۔۔۔

ماضی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

پانچ سال پہلے کسی سے محبت کرتی تھی گھر والوں سے دور ایک انجان شہر کے انجان باسی پے اپنا دل ہار بیٹھی لیکن عین نکاح کے وقت وہ شخص نہیں آیا۔۔ سب نے اسکا مذاق اڑایا۔۔۔ کشش نے خود کو زندگی سے آزاد کر دینا چاہا۔۔۔ دنیا کا محبت کے

بدلے محبت کی بجائے دھوکہ دینا پر انار واج پے کشش اسے فراموش کر کے محبت کی رہ پے چلی گی تھی۔۔۔ کشش کی زندگی ردا نے بچائی۔۔۔اس آخری وقت میں ساتھی بنی اور آہستہ آہستہ زندگی کی طرف واپس لے کے آئی

کشش کے سامنے وہ تمام منظر کسی ریکارڈ فلم کی طرح چل رہا ہوتا ہے۔۔

کشش کے گرتے آنسو موتی میں تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔۔۔وہ یہ دیکھ کے حیران ہو جاتی ہے۔۔۔

یہ تو۔۔۔یہ تو بہت عرصہ پہلے ہوا تھا مطلب تم یہ سب جانتے ہو۔۔۔اور تم سب یہ کیسے جانتے ہو۔۔

مطلب آج کیوں بتایا۔۔۔

آخر یہ سب کیا ہے۔۔۔ بالاج۔۔۔۔

تم مجھے یہ سب کیوں دیکھا رہے ہو۔۔

www.novelsclubb.com

میں جس بات کو اپنے دل میں دفن کر چکی ہوں مجھے وہ مت دکھاؤ۔۔

کشش روہانسی ہوئی چہرے پے ہاتھ رکھ لیتی ہے۔۔۔

****

شہزادی۔۔۔

آپکا رونا مجھے چھلنی کر دیتا ہے۔۔آپ ایسے مت روئے۔۔۔ بالاج کشش کو سینے سے لگا لیتا ہے۔۔۔آپ نہیں جانتی یہ آنسو میرے دل پے گرتے ہیں اور میں تڑپ اٹھتا ہوں۔۔۔آپ مجھے درد دے رہی ہیں شہزادی رو کر۔۔۔

کشش سوں سوں کرتے ناک رگڑتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بالاج سے الگ ہوتے کہتی ہے۔۔۔ پھر مجھے یہ سب کیوں دیکھا رہے ہو۔۔

جن زاد ہاتھ کے اشارے سے تمام پرچھائیوں کو پرے کرتا ہے۔۔۔

لو جی خوش،اب یہ سب ہم نہیں دیکھائے گے۔۔۔"

,,لیکن ایک چیز دیکھانا چاہو گا۔۔۔,,

اور وہ کیا ہے بالاج۔۔۔

کشش تجسس سے پوچھتی ہے۔۔۔!

جن زاد مڑتے ہوا ہاتھ ہوا میں لہراتا ہے۔۔۔آنکھیں بند کر لیتا ہے۔۔۔کچھ دیر اسی حالت میں رہتا ہے۔۔۔آنکھیں کھولنے کے بعد کشش کی طرف رخ کرتا ہے

اسکے ہاتھ میں لال رنگ کا خوبصورت ڈبہ ہوتا ہے۔۔۔

اسکے کھلتے ہی سفید موتی ہوا میں ہوتے ہیں۔۔۔

آنکھوں کو چندھیا دینی والی تیز روشنی نکلتی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

کشش ہاتھ کو آنکھوں کے سامنے کر لیتی ہے

دیکھتے ہی دیکھتے سفید موتی خوبصورت ہار میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔۔۔

ہار ابھی بھی ہوا میں لہرا رہا ہوتا ہے۔۔۔

شہزادی۔۔۔

یہ آپکے لئے۔۔۔

,,کیا سچ میں,,۔۔۔بہت خوبصورت ہے یہ تو۔۔۔

جن زاد ہار کو کشش کے گلے میں پہنا دیتا ہے۔۔۔

کشش کے آنسو سے بنے موتیوں کا ہار اب اسی کے گلے میں ہوتا ہے۔۔۔

شہزادی مجھ سے شادی کرے گی آپ۔۔۔

کشش پہلے تو حیران ہوتی ہے۔۔۔

کچھ توقف کے بعد جن زاد اپنا سوال دوہراتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کشش بنا سوچے سمجھے اثبات میں سر ہلا دیتی ہے۔۔۔

جن زاد خوشی سے کشش کو گلے لگا لیتا ہے۔۔۔

میر تم اسے بھی اپنے ساتھ لے جاتے۔۔۔اب اتنے بڑے محل میں کہاں ڈھونڈے گے۔۔۔ موحد پریشانی سے کہتا ہے۔۔۔

ابرار خوف سے کانپ رہا ہوتا ہے۔۔۔ مجھے تو بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔

جنگل میں ندی بھی تھی جب موحد تصویر بنا رہا تھا وہاں پے عجیب سی آوازیں آ رہی تھی۔۔۔ ہم نے سمجھا شاید کسی جانور کی ہو گی کیونکہ دور دور تک کوئی آدم ذات موجود نہیں تھا۔۔۔"

ہذیانی قہقہوں کی آوازیں چاروں طرف سے آنے لگی۔۔۔ ابرار نے بات کرتے ہوئے جھرجھری لی۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے بھی بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔

ریلیکس ہم کشش کو تلاش کرتے ہیں پھر بس نکلتے ہیں۔۔۔

میر تسلی دیتے ہوئے باہر نکل جاتا ہے۔۔۔

میر تم کہاں جا رہے ہو۔۔۔

موحد آواز لگاتا ہے۔۔۔

"بس ابھی آیا۔۔۔شاید کشش، باہر ہی ہو دیکھتا ہوں۔۔ٹھیک ہے ہم اندر تلاشتے ہیں۔۔۔"

کچھ توقف کے بعد۔۔۔

تم کہاں تھی کشش سب کتنا پریشان ہو گے تھے۔۔ارے کہا جانا تھا یہی تھی بس۔۔۔اچھا پیکنگ کر لو ہم آج ہی واپس جائے گے۔۔

لیکن کیوں اتنی جلدی۔۔۔کشش جانے کو تیار نہیں ہوتی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بسس کہہ دیا۔۔

واہ بھئی مہارانی سیر سپاٹوں سے آ گی واپس۔۔۔میر طنزیہ کہتا ہے۔۔۔ہمم تم سب لوگ جا رہے ہو۔۔۔جی محترمہ آپ بھی تیاری کرے بس۔۔۔

”______“______________”______________”__________“

تم اس سے شادی نہیں کر سکتے۔۔۔وہ ایک انسان ہے تم جانتے ہو وہ مر جائے
گی۔۔۔ نہیں بی جان میں اسے مرنے نہیں دونگا۔۔۔

میں نے فیصلہ کر لیا ہے میں کشش سے شادی کرونگا وہ بھی مجھ سے محبت کرتی
ہے۔۔مجھے بہت عرصے بعد کسی سے شدید محبت ہوئی ہے۔۔۔میں اب کسی
قانون کسی بات کو نہیں مانو گا۔۔۔"

بالاج اٹل لہجے میں کہتا ہے۔۔۔"

وہ بھی میرے بغیر جی نہیں پائے گی میں جانتا ہوں۔۔۔ویسے بھی مجھے اس انسانی
روپ میں رہنا اچھا لگتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بالاج اٹوٹ انداز میں بی جان کو بتا رہا ہوتا ہے۔۔۔ لیکن بیٹا تم جن زاد ہو ہمارے نئے شہزادے اس جن نگری کے وارث۔۔۔ یہاں ہزاروں جن زادیاں مل جائے گی اس لڑکی کو چھوڑ دو۔۔۔

مجھ سے مت الجھے بی جان بس ایک بار شادی ہو جائے وہ صرف میری ہو جائے گی، بالاج کی۔۔۔

جن زاد ہاتھ پھیلائے بلند آواز سے کہتا ہے۔۔

اور جو کوئی ہمارے درمیان آئے گا۔۔۔۔ تو۔۔۔ ہاہاہا۔۔

سپاٹ لہجے میں کہتا ہنستا ہے۔۔۔"

لیکن بیٹا جب اسے سچائی پتا چلے گی تب خود انکار کر دی گی۔۔۔

بی جان میری بھولی بی جان۔۔۔ بالاج بی جان سے لپٹ کے کہتا ہے۔۔

میں بالاج ہوں اور کبھی کوئی کام ادھورا نہیں چھوڑتا پانچ سال۔۔۔"

www.novelsclubb.com

پانچ سال انتظار کیا اس دن کے لئے۔۔۔یہ میرے لئے آسان نہیں تھا۔۔۔

بالاج اپنی بات کہتے اندھیرے میں غائب ہو جاتا ہے۔۔۔

______"__________"__________"________

اوئے گینڈے تجھے کشش ملی کیا۔۔۔موحد ابرار کا منہ چلتے دیکھ کے بے اختیار کہتا ہے۔۔۔ نہیں ملی فضول میں یہاں آئے ہم میرے دادا کی حویلی سہی ہے جو اسطرح خوفناک تو نہیں ہے۔۔۔

ابرار منہ بسورے کہتا ہے۔۔۔"

ہم چلو کافی دیر ہو گی یے میر بھی اب گم ہو گیا دیکھتے ہیں ردا کے پاس چلتے ہیں۔۔۔

ہاں چلو۔۔۔"

دونوں دوست ردا اور کشش کے مشترکہ کمرے کی طرف بڑھتے ہیں۔۔اچھا ابرار تم چلو میں زرا پانی پی کر آیا۔۔راستے میں کچن کو دیکھتے موحد کو خیال آتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اورہاں اگر کچھ کھانے کو ملے تو لیتے آنا۔۔۔ابرار چنے چباتا آگے نکل جاتا

ہے۔۔۔"

موحد دونوں ہاتھوں کو چہرے پے پھیرتا نل سے پانی لیتے ہوئے پینے ہی لگتا ہے کہ

دیکھتا ہے کہ پانی کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے۔۔۔

گلاس کو پھینک کے مارتا ہے۔۔۔اور دوڑتا ہوا کمرے میں جاتا ہے۔۔

بھاگتے ہوئے ردا کے کمرے میں جا کر بھولی سانس بحال کرتا ہے۔۔۔

{تہ چڑتہ مقابلہ کے حصہ اخلی سوچی داسی منڈے وخی..."}

ارے تم کیا ریس میں حصہ لے رہے ہو جو اسطرح بھاگتے پھر رہے ہو۔۔۔

"کشش بے ساختہ کہتی ہے۔۔۔"

ردا گھورتے ہوئے کشش کو دیکھتی ہے۔۔۔

کشش نے مسکراتے ہوئے کہا تھا ردا کو سمجھ تو کچھ نہ آئی لیکن گھورا ضرور۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں یہ سب مذاق لگ رہا ہے اس سے یہ پوچھنے کی بجائے کہ کیا ہوا ہے۔۔۔الٹا باتیں بنا رہی ہو۔۔۔پتا بھی ہے ہم سب کتنے پریشان تھے۔۔۔

کشش نے تذبذب کی سی کیفیت میں سر جھٹکا۔۔۔"

ریکیلکس ردا۔۔۔کیا ہوا گیا تم ایسے کیوں ری ایکٹ کر رہی ہو۔۔۔

کشش تمہیں معلوم بھی ہے یہاں کیا ہوا رہا ہے۔۔۔میر ردا کو خاموش رہنے کا اشارہ کرتے ہوئے کشش سے مخاطب ہوتا ہے۔۔۔

تم دونوں آپس میں مت الجھوں۔۔۔میں سب بتاتا ہوں۔۔۔

موحد ہنوز اسی حالت میں ہوتا ہے۔۔۔ابرار اسے پانی پلاتے ہوئے کندھے سہلاتا ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

دیکھو کشش مجھے نہیں معلوم تم کچھ جانتی ہو یا نہیں لیکن مجھے اتنا پتا ہے تم ہم سے کچھ چھپا رہی ہو ہر کام میں تمہاری خاموشی کھٹک رہی ہے۔۔۔

کشش ابرو اچکائے کہتی ہے۔۔۔

"تو اب مجھے تمہیں بتانا ہو گا کہ کیا سہی ہے اور کیا غلط۔۔۔"

کبھی کبھی پر اسرار چیزیں انسان کو اندھیرے میں دھکیل دیتی ہیں جہاں وہ اکیلا رہ جاتا ہے۔۔۔

میرا اپنی بات اطمینان سے کرتا ہے۔۔۔

میں کچھ نہیں چھپا رہی اور ہاں جیسے جانا ہے وہ شوق سے جا سکتا ہے میں کسی کو زبردستی ساتھ نہیں لائی تھی۔۔۔

ابرار تم موحد کو کمرے میں لے کر جاؤ اور دیکھو کہی چوٹ تو نہیں لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہم صبح اس ٹاپک پے بات کرے گے۔۔۔ موحد ابرار کے ساتھ چلا جاتا ہے۔۔۔

رکو میں بھی تمہارے ساتھ چلتی ہوں ردا پیچھے سے آواز دے کے کہتی ہے۔۔۔

(کشش کو غصے سے گھورتے اسکے سامنے سے نکل جاتی ہے)

میر بھی جانے لگتا ہے۔۔

کشش میر کے چہرے کے سامنے ہاتھ گھماتے چٹکی بجاتی ہے۔۔۔

بس اتنا ہی کہنا تھا میر صاحب۔۔۔

"میر غصے بھری نگاہوں سے کشش کو دیکھتا ہے۔۔"

اگر تمہاری وجہ سے میرے دوستوں کو نقصان پہنچا تو اسکا ہر جانہ تم بھرو گی۔۔۔

میر انگلی اٹھا کر وارن کرتا ہے۔۔۔

کشش بس دیکھتی رہتی ہے۔۔

میں آخری بار پوچھ رہا ہوں مجھ سے کچھ مت چھپاؤ۔۔۔"میر لفظوں کو چبا چبا کے ادا کرتا ہے۔۔۔"

کیا جاننا چاہتے ہو۔۔۔ہاں۔۔۔

کیا، بتاوں۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کشش کے بازوں کو اپنی گرفت میں لیتا ہے۔۔۔ تم ہی یہاں آئی تھی اس جگہ کا صرف تمہیں علم تھا۔۔۔

میر کشش کو بازو سے پکڑ کے جھٹکے دیتا ہے۔۔

چھوڑو میر مجھے درر ہو رہا ہے۔۔۔

میں یہ درد تمہیں دینا نہیں چاہتا کشش، لیکن اپنے دوستوں کے لئے کچھ بھی کرونگا سمجھی۔۔۔

میر جھٹکے سے کشش کو چھوڑتے ہوئے تن فن کرتا باہر نکل جاتا ہے۔۔۔

کشش اپنا بازو سہلاتی ہے جو میر کی مضبوط گرفت میں سُن ہو چکا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

پاگل کہی کا کیا سمجھتا ہے خود کو اور ردا کو بھی میرے خلاف کر دیا ہے۔۔۔

کشش غصے میں میر کو برا بھلا کہتے باہر نکل آتی ہے۔۔۔

لوفر بد تمیز کہی کا ایسے کسی لڑکی کو زور سے پکڑتے ہیں۔۔۔

ابھی تک درد ہو رہا ہے۔۔۔

________”____________”__________”____________”____________

_______”_____

میر کیا ہوا تو اتنے غصے میں کیوں ہے۔۔۔؟

"موحد میر کو غصہ کی حالت میں دروازہ بند کرتے کہتا ہے۔۔۔"

بس کچھ نہیں یار تو سنا اب کیسا محسوس کر رہا ہے۔۔۔"

ہمم میں بہتر ہوں۔۔۔

میر ہمیں کچھ کرنا ہو گا صبح ہوتے ہی جائے گے یہاں سے بس کشش کو منانا ہے۔۔۔ میں اسے بھی ساتھ لے کر جاؤ گی نا جانے کن خیالوں میں مگن ہوتی ہے۔۔

ہاں بالکل۔۔۔ ابرار بھی حامی بھرتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم مشکلات کا مطلب یہ تھوڑی ہوتا ہے کہ ہم سب چھوڑ کے بھاگ جائے بلکہ

اسے حل کرنا ہوتا ہے ہم نے ہار نہیں ماننی نہ کسی کو اپنے اوپر غالب آنے دے گے

میر سبکو سمجھاتا ہے

اگر ہمیں کچھ ہو گیا مطلب ہم مر گے یہاں سے نہ نکل سکے پھر۔۔۔"ابرار نے

ڈرتے ہوئے کہا۔"

تم اب نحوست نہ پھیلاؤ۔۔

"موحد نے غصے میں کہا"

کشش لان میں ٹہل رہی ہوتی ہے آسمان پے لال رنگ کی سرخی بکھری ہوتی ہے

www.novelsclubb.com

\---

لان میں چکر لگاتے ہوئے اسکا پیر کسی چیز سے ٹکراتا ہے۔۔۔

آؤئچ۔۔۔۔""

کشش درد سے کراہاتی ہے۔۔۔

"اب کیا مصیبت ہے نیچے بیٹھ کر پاؤں پے لگی چیز دیکھتی ہے۔۔۔"

"کسی نوکیلی چیز کے لگنے سے انگوٹھے سے خون ریس رہا ہوتا ہے۔۔۔"

کشش ہاتھ سے صاف کرتی ہے۔۔۔

آنکھوں سے درد کی وجہ سے آنسو امڈ آتے ہیں۔۔۔

یہ بھی ہونا باقی تھا دوست الگ مجھ سے ناراض ہیں اب یہ۔۔۔

افففف سہی کہتے ہیں مجھے آنا ہی نہیں۔۔۔۔

شہزادی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کشش اپنی بات مکمل نہیں کر پاتی کہ بالاج کی آواز کان کی لو سے ہوا کی طرح ٹکراتی ہے۔۔۔"

کشش کے چہرے پے مسکراہٹ نمودار ہوتی ہے گال دہکنے لگتے ہیں۔۔۔

کشش اٹھتے ہوئے ارد گرد دیکھتی ہے وہاں کوئی موجود نہیں ہوتا۔۔

کندھے پے ہاتھ مارتے بالاج سامنے آتا ہے۔۔

شہزادی میں یہاں ہوں۔۔۔

کشش پیچھے مڑتی ہے۔۔۔

آپ کب آئے۔۔۔؟

میں گیا ہی نہیں تھا آپکے پاس ہی تھا۔۔"

سیر پے چلیں گی ہمارے ساتھ تاکہ ہماری اداس شہزادی کا موڈ اچھا ہو جائے۔۔۔

جن زاد کشش کی لال ہوتی ناک کو چھو کے کہتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ بھی آپکو معلوم تھا کہ میرا موڈ خراب ہے۔۔۔

کہاناں ہمیشہ سب معلوم ہوتا ہے۔۔۔"

بالاج گھٹنوں پے جھکتے ہوئے اسکے سامنے ہاتھ بڑھاتا ہے۔۔۔

کشش ہنستے ہوئے بالاج کا ہاتھ تھام لیتی ہے۔۔۔"

کچھ ہی لمحے میں وہ ایک خوبصورت باغ میں ہوتے ہیں۔۔۔"

باغ تھا کہ گویا جنت کا نظارہ ہر طرح کے ہر نسل کے رنگ برنگے پھول اطراف میں پھیلے ہوتے ہیں آسمان پے قوس وقزع کے تمام رنگ بکھرے ہوتے ہیں نرم نرم گھاس مخملی سا احساس دیتی ہے۔۔۔

آس پاس تتلیاں بہت ہی انمول چڑیا اور فاختہ اڑ رہی ہوتی ہیں۔۔۔

بالکل کشش کے ڈریم لینڈ والی جگہ ہوتی ہے۔۔۔انوکھی اور پراسرار۔۔۔

پرندوں کے چہچہاہٹ مدھر سا سنگیت کانوں میں رس گھول رہا ہوتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

سامنے خوبصورت آبشار اسکا چلتا شورب

کانوں کو سکون پہنچاتا ہے۔۔۔"

کشش کا دل بے دھڑک دھڑکنے لگتا ہے۔۔۔

ایک دم اتنی حسین وادی میں پہنچ گی۔۔۔"

آنکھوں میں اتری چمک مانند پڑ جاتی ہے۔۔۔"

بالاج کا ہاتھ چھوڑ دیتی ہے۔۔۔"

شہزادی کیا ہوا۔۔۔؟ایسے پریشان کیوں ہو گی۔۔۔

کشش کچھ نہیں کہتی خاموش رہتی ہے۔۔۔"

بالاج دوبارہ سے ہاتھ پکڑے کہتا ہے۔۔

محبت بہت میٹھا اور سادہ لفظ ہے لیکن تمہارے سامنے کچھ نہیں، تمہیں دیکھ کے مجھے لگا میری تلاش مکمل ہو گی ہے تم ہی وہ لڑکی ہو میری سانسوں کی تپش صبح کی پہلی سوچ ہو رات کا آخری خیال، تم میری خوشی میری زندگی میری دھڑکن میری جنت سب کچھ ہو میں اپنے اندر تمہیں سما لینا چاہتا ہوں۔۔۔

یہ کہتے ہوئے اسکی کی آنکھوں میں دیکھتا ہے وہ اس سے نظریں چرا لیتی ہے۔۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بالوں کو کانوں کے پیچھے کرتی وہ سیدھا بالاج کے دل میں اتری تھی۔۔۔"

جن زاد اس مسحور کن ادا پے لٹ ہی تو گیا تھا۔۔۔"

اچھا شہزادی ایک بات بتاو۔۔۔

جن زاد (بالاج) نے کشش کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے کہا۔۔

جو اسکی گود میں سر رکھے لیٹی تھی۔۔۔

جی پوچھے۔۔۔

"مجھے اپنے دوستوں سے کب ملاؤ گی۔۔۔؟

آپکو میرے دوستوں سے ملنا ہے۔۔۔؟ ٹھیک ہے صبح مل لے گے۔۔۔ بلکہ ایسا کرتے ہیں ابھی جاتے ہی ملوا دونگی۔۔۔"

کچھ توقف کے بعد۔۔۔

آپ چپ کیوں ہو گے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کشش اچانک بالاج کی خاموشی پے جھنجھلا کے بولتی ہے۔۔۔!

میں بول رہا تھا تھوڑی دیر پہلے۔۔۔

ہاں جی میں سن رہی تھی۔۔۔"

تم صرف میری ہو اور میری ہی رہنا۔۔۔ بالاج ایک ایک لفظ اطمینان سے اور پر سکون انداز سے کہتا ہے۔۔۔

تم دھڑکن ہو اور دھڑکن بنا دل بھی رک جاتا ہے۔۔۔

کشش سیدھا ہوتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

آپکی یہ دیوانہ وار باتیں اففف کبھی کبھی مجھے شدید ڈر لگتا ہے آپ سے۔۔۔

www.novelsclubb.com

جن زاد مسکرانے لگتا ہے۔۔۔"

****

میں نے کہا بھی تھا اس لڑکی سے یہ اب نہ ملے تو کیسے ہوا یہ سب۔۔۔

ملکہ اصغر کا کا پے دھاڑتے ہوئے اپنی کرسی سے اٹھتی ہے۔۔۔

"وہ دونوں لال باغ میں کیا کر رہے ہیں..."

سنہرے رنگ کے بیضوی شکل والے گولے میں کشش اور بالاج کو دیکھ کے پیشانی شکن آلودہ ہوئی تھی۔۔۔

و۔۔۔و۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔وہ۔۔۔۔سردار۔۔۔پتا نہیں ملکہ۔۔۔میں۔۔۔وہ۔۔۔۔سردار۔۔۔پتا نہیں

ک۔۔۔۔کیسے۔۔۔۔مم۔۔۔۔میں۔۔۔۔

آآآاااااں بند کرو میمنانا۔۔۔۔"

بی جان ہاتھ میں پکڑی چھڑی غصے سے زمین پے مارتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس پے سانپ کی شکل کا مجسمہ بنا ہوتا ہے۔۔۔"

تم سے ایک کام نہیں ہو پایا اس لڑکی کے دوستوں کو نہیں بھگا سکے مجھے ہی کچھ کرنا پڑے گا۔۔۔

دفع ہو جاؤ گم کرو اپنی یہ شکل ایسا نہ ہو کہ سارا غصہ تم پے نکال دو۔۔۔

ج۔۔۔ج۔۔۔جی۔۔۔ججج۔۔۔۔جی ملکہ۔۔۔۔"

اصغر کاکا ہاتھ باندھے چہرے کو جھکائے کمرے سے باہر نکل جاتے ہے۔۔۔"

______"______"______"______

کشش سیر و تفریح کے بعد تھک جاتی ہے۔۔۔اپنے کمرے میں جاتی ہے ردا وہاں موجود نہیں ہوتی۔۔۔

اوہ لگتا ہے میڈم ابھی تک ناراض ہے۔۔۔"

اففف اب کیا، بھی کیا جا سکتا ہے۔۔۔

اونگھتے ہوئے منہ پے ہاتھ رکھتی ہے۔۔۔

بس اب صبح دیکھو گی مجھے تو بہت نیند آرہی ہے۔۔"

کشش اپنی خواب گاہ کی طرف بڑھتی ہے اور خوابوں میں کھو جاتی ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ توقف کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی اسکا لحاف اتار رہا ہو۔۔۔

کشش کھسماتے ہوئے پھر سے اپنے اوپر اوڑھ لیتی ہے۔۔۔

کچھ دیر بعد کوئی نوکیلی چیز اسکے پیروں کے تلووں پے چھبتی ہے۔۔۔

وہ پیر پے پیر رکھتے محسوس کرنے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔۔ مسلسل جھبنے کی وجہ سے

کشش ہاتھ سے اپنا پیر پکڑ لیتی ہے۔۔۔

تنگ آکر اٹھ کے دیکھتی ہے۔۔۔"

کمرے کے لیٹ جلاتی ہے تو آس پاس بے شمار کالے رنگ کے سانپ رینگ رہے ہوتے ہیں ایک دو اسکے بستر پے بھی ہوتے ہیں۔۔۔

کشش آنکھ بند کرتے زور سے چینخ مارتی ہے۔۔۔

میر ردا سمیت باقی سب اسکے کمرے میں آجاتے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچانک اندھیرا ہو جاتا ہے کشش کو کچھ دیکھائی نہیں دیتا۔۔۔

ردا ٹارچ مارتی کشش کو تلاش کرتی ہے۔۔۔

میر سوئچ بورڈ کو دیکھتا ہے۔۔۔

کچھ ہی دیر میں کمرہ روشن ہو جاتا ہے۔۔۔ کشش قد آور مضبوط شخص کے سینے سے لگی ہوتی ہے۔۔۔ میر اسے دیکھتے ہوئے کشش کا بازو پکڑ کے الگ کرتا یے۔۔۔

لیکن بالاج کشش کا دوسرا بازو تھامے ہوتا ہے۔۔"

کشش کچھ سمجھتے ہوئے میر سے اپنا بازو چھڑاتی ہے۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بالاج کے ساتھ جا کر کھڑی ہو جاتی ہے۔۔۔

سب خیریت ہے کشش تم چلائی کیو اور یہ کون ہے۔۔۔ ردا بالاج کی طرف اشارہ کرتے پوچھتی ہے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ بالاج ہے۔۔۔

معذرت میں اپنا تعارف کرواتا ہوں۔۔۔

ہاں جی کروائے کیونکہ آج سے پہلے آپ کبھی نظر نہیں آئے یہاں۔۔۔۔ میر ماتھے پے بل ڈالے شکن آلود نگاہوں سے دیکھتا ہے۔۔۔

جی میں بالاج اس گھر کا مالک۔۔۔ کچھ اہم کام کے سلسلے میں شہر سے باہر گیا تھا آج ہی لوٹا ہوں اصغر کاکا نے آپ لوگوں کے بارے میں بتایا تھا۔۔۔

سوچا آپ لوگوں سے صبح ملاقات کرونگا لیکن انکی چینخنے کی آواز سنی تو دوڑا چلا آیا۔۔۔

بالاج بہت ہی صفائی سے جھوٹ بولتا ہے۔۔۔

اچھا چھوڑو کشش تمہیں کیا ہوا تھا کوئی برا خواب دیکھا کیا۔۔۔؟

کشش سہمی سی بالاج کے پیچھے کھڑی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

دروازے کے باہر کشش کو کالے رنگ کا سانپ پھنکارتے ہوئے نظر آتا ہے۔۔۔

وہ۔۔۔و۔۔وہ سانپ۔۔۔

ردا ہٹو تمہیں کاٹ لے گا۔۔۔

ردا دروازے کے پاس کھڑی ہوتی ہے۔۔۔

کہاں ہے سانپ۔۔؟؟ارد گرد نگاہیں دوڑاتے کشش سے کہتی ہے۔۔۔

تت۔۔۔تمہارے پیچھے۔۔۔۔

کشش کانپتی انگلی سے اشارہ کرتے کہتی ہے۔۔۔"

خوف کے مارے کشش کا برا حال تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچانک سے سب غائب ہو جانا وہ بری طرح چونک اٹھی تھی۔۔۔

لیکن بالاج کی پیشانی پے بل نمودار ہوئے تھے۔۔۔

اصغر کا کا۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اصغر کاکا۔۔۔۔

ااا۔۔ تیسری آواز دینے سے پہلے وہ اسکے سامنے ہاتھ سر جھکائے موجود تھا۔۔۔

جاؤ کشش کے لئے فریش شربت لاؤ۔۔۔

آنکھوں ہی آنکھوں میں اصغر کو سمجھاتا ہے۔۔۔

آپ بے فکر رہے شہزادی، میرا مطلب کشش سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔

میر کو اسکے اتنا قریب جانا کھٹکا تھا۔۔۔ پہلی ہی نظر میں بالاج زہر لگا۔۔۔

کچھ ہی دیر بعد کاکا ہاتھ میں گلاس لئے حاضر ہوتا ہے۔۔۔

لال رنگ کا گاڑھا محلول گلاس میں ہوتا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بالاج کاکا سے گلاس تھامتے ہوئے کشش کو دیتا ہے۔۔۔

یہ پی لیں آپ بہتر محسوس کرے گی۔۔۔۔

کشش بالاج کو دیکھتی ہے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ آنکھوں سے پینے کا اشارہ کرتا ہے۔۔۔کشش گلاس لیتے ہی منہ کو لگائے سب پی جاتی ہے۔۔۔"

بالاج مسکرائے کہتا ہے امید ہے آپ اچھا محسوس کرے گی۔۔۔

اور پھر کمرے سے باہر نکل جاتا ہے اسکے ساتھ ہی میر اور باقی دوست بھی چلے جاتے ہیں۔۔۔رداوہی کشش کے پاس ٹھہر جاتی ہے۔۔۔

__"________________"________________"____________"______

____

بالاج دھاڑتے ہوئے کمرے میں داخل ہوتا ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

بی جان۔۔۔!!!

یہ سب کیا تھا؟

"ہم نے آپکو بولا تھا اس لڑکی کو کچھ نہیں کہے گا کوئی بھی۔۔۔ بالاج کا چہرہ غصے سے لال ہوتا ہے اور گلے کی رگ غصے سے بھول رہی ہوتی ہے۔۔۔"

میں اس جہاں کو آگ لگا دونگا اگر کشش کو ایک خراش تک بھی آئی۔۔۔ ہم جانتے ہیں آپ ہم پے نظر رکھے ہوئے ہیں لیکن بی جان اگر اب اسے ڈار یا تو۔۔۔۔

تو آپ میرا چہرہ کبھی نہیں دیکھ سکے گی۔۔۔"

جسطرح پھنکارتے ہوئے داخل ہوا تھا ویسے ہی پلٹ جاتا ہے۔۔۔

لمبے قدم اٹھاتا اندھیرے والی جگہ پے غائب ہو جاتا ہے۔۔۔"

ملکہ کرسی پے سرد جمی بیٹھی کی بیٹھی رہ جاتی ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

کیونکہ وہ جانتی تھی بالاج اپنی بات کا پکا ہے۔۔ اور جو کہتا ہے وہ کر کے ہی دم لیتا ہے۔۔۔"

معمول کے مطابق سب لوگ کھانے کی میز پہ موجود ہوتے ہیں۔۔۔میر کشش کے بولنے کا انتظار کر رہا ہوتا ہے کہ رات والے واقعے کی وضاحت دے گی۔۔۔

ابرار خاموشی سے تنگ آئے کہتا ہے۔۔مجھے گھر جانا ہے۔۔۔"

تم چپ نہیں کر سکتے کیا ہر منٹ بعد یہی راگ لگا لیتے ہو۔۔۔"موحد چڑ کے کہتا ہے۔۔۔"

تو اور کیا کروں یہاں تم لوگوں کی وجہ سے پھنس کے رہ گیا ہوں۔۔۔اوہ بات سن۔۔۔تو یہاں اپنی مرضی سے آیا ہے۔۔۔

تو مجھے کیا معلوم کہ یہاں۔۔میر نے ابرار کی بات کاٹی۔۔۔"

اچھا تم دونوں خاموش ہو جاؤ ہم یہاں سے جلد جائے گے۔۔۔

کشش کی طرف دیکھتے ہوئے آخری جملہ بولتا ہے۔۔۔

اتنے میں بالاج گلہ صاف کرتے کھانستے ہوئے کشش کے برابر والی کرسی کھینچ

کے بیٹھ جاتا ہے۔۔۔

میر کے ماتھے پے بالاج کو دیکھے بل پڑ جاتے ہیں۔۔۔

تو کیا ہو رہا ہے۔۔۔؟

بالاج سب سے مخاطب ہوتا ہے۔۔۔!!

ویسے عجیب نہیں ہے کہ اس گھر کا مالک اچانک نازل ہو گیا۔۔۔

میر ایک ایک لفظ چبا کے ادا کرتا ہے۔۔"

اوہ سوری دوستوں میں انہیں جانتی تھی بس تعارف نہیں کروا سکی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بالاج یہ میرے تمام یونی ورسٹی کے دوست ہیں۔۔

یہ میر۔۔۔(منہ بسورتے ہوئے چہرہ پھیر لیتا ہے)

یہ موحد ہے۔۔۔ہائے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ ابرار ہے۔۔۔ابرار بھی ہاتھ سے ہیلو بولتا ہے۔۔

اور یہ میری بیسٹ فرینڈ ردا ہے۔۔

ردا ہلکی سی مسکراہٹ سے سلام کرتی ہے۔۔۔

اور دوستوں یہ بالاج ہیں۔۔۔

بتایا تو تھا انہوں نے کہ اس گھر کے مالک ہیں۔۔۔

کشش کے چہرے کی مسکراہٹ الگ ہی نوعیت کی ہوتی ہے۔۔۔

ہاں میں سنا تھا یہاں کوئی کہہ رہا تھا کہ واپس جانا ہے۔۔

بالاج وہی بات دہراتا ہے جو آتے وقت ابرار کے منہ سے سنی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بس اب گھر بھی واپس جانا ہے ہوسٹل سے سیدھا یہ لوگ یہی آ گے تھے۔۔

کشش جوس کا گلاس اٹھاتے مزید وضاحت دیتی ہے۔۔۔۔"

تو کوئی مسئلہ نہیں کاکا ڈرائیور سے کہہ کے آج ہی سبکو گھر بھجوا دے گا۔۔۔

کیا سچ میں اوہ شکر ہے خدا کا۔۔ابرار خوش ہوتا ہے۔۔۔۔

****

ابرار کی خوشی کی انتہا نہیں ہوتی جب بالاج اُسے جانے کے علاوہ خود چھوڑ کر آنے کی آفر کرتا ہے۔۔۔"کشش کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن بالاج ہاتھ کے اشارے سے خاموش رہنے کا کہتا ہے۔۔۔۔

(جیسے چاہ رہی ہو کہ وہ یہاں سے نہیں جانا چاہتی)

میر غصے سے بالاج کو گھور رہا ہوتا ہے۔۔۔'

کچھ ہی پل بعد سب اپنے اپنے گھروں میں موجود ہوتے ہیں البتہ کشش اُداس ہوتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرا بچہ آگیا۔۔۔بتا دیا ہوتا میں کسی کو لینے بھیج دیتی۔۔۔

رقیہ کشش کو دیکھتے باہیں بھلا کر اس کو گلے سے لگاتی ہے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کشش بوجھل قدموں سے اپنے کمرے کی طرف رخ کرتی ہے۔۔۔رقیہ

آنا۔۔۔"

میں کچھ دیر آرام کرنا چاہو گی۔۔۔"

ماربل سے بنی سڑھیاں اُس پے کشش کے جوتوں کی ٹک ٹک پورے گھر میں گونج

رہی تھی۔۔۔"

کمرے کا دروازہ کھولتی ہے۔۔ایک لمبا سانس لیتی ہے پھولوں کی مہک پورے

کمرے میں پھیلی ہوتی ہے آنکھیں بند کئے اُسے محسوس کرتی ہے۔۔۔

میں جانتی ہوں آپ یہاں پے ہیں۔۔۔"

ہنوز آنکھیں بند کئے کہتی ہے۔۔۔

اوہ شہزادی آپ ہمیں کتنا جان چکی ہیں۔۔۔"

کان کی لو کو چھوتے کشش کو کندھوں سے تھامے جن زاد کہتا ہے۔۔۔"

جسطرح آپ مجھ میں بس چکے ہیں آپکی ہر حرکت سے واقف ہو۔۔۔

کشش چھپے الفاظ میں محبت کا اظہار کر دیتی ہے۔۔"

اوئے تو کہا چلا اب۔۔۔؟

موحد، میر کو بائک پے بیٹھے دیکھ کر سوال داغ دیتا ہے۔۔۔

اتنی مشکل سے اس بھوت بنگلے سے نکلے ہیں کہی تو وہی تو نہیں جا رہا۔۔۔

موحد شکی انداز میں پوچھتا ہے۔۔۔

مجھے کسی پاگل کتے نے نہیں کاٹا جو ادھر جاؤ بس۔۔!!!

www.novelsclubb.com

وہ تو۔۔۔

ہاں بتا۔۔۔"(موحد نے بے قراری سے پوچھا)

ارے وہ تو بس کشش۔۔۔

اوہ بھائی چھوڑ دے اسکا پیچھا۔۔۔وہ تتلی تیرے ہاتھ نہیں آنے والی دیکھائی کیسے جنگلی بلی کی طرح لڑتی ہے۔۔

موحد کشش کا ذکر سنتے اسے نہ جانے کی تلقین کرتا ہے۔۔۔"

میر گردن جھٹکے ہوئے اپنی ہیوی بائک کو کک مارتے فراٹے سے نکل جاتا ہے۔۔۔"

یہ لڑکا نہیں سدھرے گا،مجھے بھی مروائے گا دیکھا نہیں تھا اس ڈائن کی آنکھیں کیسے لال تھی۔

موحد خود کلامی کرتے ہوئے ابرار کو فون ملاتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

بھووووو۔۔۔۔۔۔!!!

ہاہاہا کتنی ڈرپوک ہو تم دیکھو اپنی شکل۔۔۔۔

ردا اچانک سے آکر کشش کو ڈرا دیتی ہے۔۔۔"

اچھلنے پے ردا اسکا مزید مذاق اڑاتی ہے۔۔۔"

اوہ بہت بری ہو تم۔۔۔بتا تو دیتی۔۔۔"

کشش نے سنبھلتے ہوئے کہا۔۔۔۔"

ارے میں کب سے آئی ہوئی تھی تم پتا نہیں کن خیالات میں مگن تھی۔۔۔"

کشش دل پے ہاتھ رکھے ٹھٹکتی ہے۔۔۔

ردا کو گھورتے ہوئے صلواتیں سناتی ہے۔۔۔بہت بری ہو تم۔۔"

ردا کندھے اچکائے کہتی ہے۔۔۔سو تو ہوں۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اچھا یار یہ چھوڑو اور بتاؤ کیا کرتی ہو سارا دن۔۔

مجھے کال بھی نہیں کی اسکا مطلب مِس بھی نہیں کیا مجھے۔۔۔"

ردا نے نروٹھے پن سے کہا۔۔۔"

ارے نہیں۔۔۔!!

اب ایسی بھی کوئی بات نہیں بس میں بالاج کے ساتھ گھومنے جاتی ہوں۔۔۔

بالاج۔۔۔۔!!!

یہ بالاج کون ہے۔۔۔؟

ردانام زیرِلب دوہراتے ہوئے سوال کرتی ہے۔۔

وہ۔۔۔وہ۔۔۔!!!

ہونٹ میں انگلی دبائے تعارف کے لئے الفاظ تلاشتی ہے۔۔۔(کیونکہ بے دھیانی میں ہی سہی اسکا ذکر ردا سے کر دیتی ہے)

www.novelsclubb.com

ہاں بتاؤ وہ کیا۔۔۔

اور کب ملا، کہاں ملا، کیسے ملا۔۔۔؟؟؟

ردا ایک ہی سانس میں سب سنا دیتی ہے۔۔۔۔""

ارے صبر سے کام لو سب بتاتی ہوں۔۔۔

بیڈ پے ردا اور قریب رکھے صحفے پے کشش بر جمان ہوتے بالاج کا تعارف کرواتی

ہے۔۔۔"

تمہیں یاد ہے ردا بہت دن پہلے میں نے ذکر کیا تھا کہ کوئی مجھے تنگ کرتا ہے۔۔۔

میرے۔۔۔""""(تامل کے بعد) میرے قریب آتا ہے۔۔!!

ہمم پھر۔۔۔"

کیا وہی بالاج ہے۔۔؟

ردا بات کو نا سمجھی میں پوچھتی ہے۔

www.novelsclubb.com

ہاں یہ وہی ہے۔۔""""

اسکا مطلب یہ بھوت ہے۔۔۔

کشش اثبات میں سر ہلاتی ہے۔۔۔۔"اور وہ تم پے عاشق ہے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاہاہا۔۔۔!!!

ردا کا انداز تمسخرانہ ہوتا ہے۔۔۔۔"

اور تو اُس بھوت سے محبت کرتی ہے۔۔۔۔

لگتا ہے تو پاگل ہو گی۔۔۔۔"

(ہاہاہا)

بس یار اب مزید نہیں ہنس سکتی۔۔۔۔

ردا پیٹ کو پکڑے کہتی ہے۔۔۔دیکھ ہنس ہنس کے پیٹ دُکھنے لگ گیا۔۔

(ہاہاہا ایک جن سے محبت کرتی ہے۔۔۔ہاہاہا اور تم شادی کر لو گی تمہارے بچے کیا نظر آئے گے کیا وہ ہوا میں اڑے گے یا پھر اندھیرے میں رہے گے۔۔۔"ہاہا)

ردا مسلسل ہنسے جاتی ہے۔۔۔"

کشش ردا کو ایک نظر دیکھتی ہے اسکے پیچھے کسی کا سایہ نظر آتا ہے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پہلے تو اسکے چہرے پے بھی مسکراہٹ ہوتی ہے لیکن نظر آنے والے شخص کو دیکھتے ہی غائب ہو جاتی ہے۔۔

صحفے سے آہستہ سے اٹھتی ہے۔۔۔"

بالاج غصہ سے بھری لال آنکھوں سے ردا کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے۔۔۔

ردا اس بات سے انجان کشش کا مذاق بنانے میں مصروف ہوتی ہے۔۔۔

اسی طرح تالی بجائے ایک ہاتھ پیٹ پے رکھے ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو رہی ہوتی ہے۔۔۔۔"

کشش نفی میں گردن ہلائے بالاج کو کچھ نہ کرنے کا اشارہ کرتی ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

بالاج کی سانیس تیز ہوتی ہے۔۔۔زور زور سے سانس لے رہا ہوتا ہے۔۔۔

ب۔۔۔ب۔۔۔بالاج۔۔۔

درا کشش کو اس طرح پریشان دیکھتے چُپ ہو جاتی ہے۔۔۔۔

تجھے کیا ہوا۔۔۔؟

میں تو بس مذاق کر رہی تھی۔۔۔"

کشش ردا کی بات پے کوئی توجہ نہیں دیتی اُسے تو بس بالاج کے غصے کا ڈر تھا جو ردا پے آرہا تھا۔۔۔

کشش۔۔۔

کشش میں تجھ سے بات کر رہی ہوں تو کسے دیکھ رہی ہے۔۔۔

ردا کشش کا نظروں کے تعاقب میں پیچھے دیکھتی ہے۔۔۔

وہاں کون ہے کشش۔۔۔۔؟

www.novelsclubb.com

کشش۔۔۔

بالاج۔۔۔۔!!!

کیا۔۔۔۔!!!

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ردا حیران ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔

وہ بالاج۔۔۔۔

کشش کچھ کہنا ہی چاہ رہی تھی کہ ردا کو اپنا آپ ہوا میں کھڑا محسوس ہوا۔۔۔

گونج دار چینخ ردا کے حلق سے برآمد ہوئی۔۔۔۔

کشش یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔پلیز مجھے بچاؤ۔۔۔

یہ سب کیا ہے۔۔۔۔

ردا آہستہ آہستہ اپنی جگہ سے اوپر کی جانب ہوا میں گھوم رہی ہوتی ہے۔۔۔"

کشش تیزی سے بالاج کہ طرف بڑھتے ہوئے قدموں میں گر جاتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

خدا کے لئے بالاج میری دوست کو چھوڑ دے وہ بس مذاق کر رہی تھی۔۔۔۔

بالاج میری خاطر چھوڑ دے اسے۔۔۔

کشش روتے ہوئے التجا کر رہی تھی۔۔۔"

بالاج سرد نگاہوں سے کشش کو دیکھتا ہے۔۔۔

رورو کر اسکا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔۔۔

وہ وہی پگھل جاتا ہے۔۔۔ردا کو نیچے اتار دیتا ہے۔۔۔

نیچے آتے ہی اسکا سر گھوم رہا ہوتا ہے۔۔۔آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے

اور وہ بہوش ہو جاتی ہے۔۔۔۔"

کشش کو کندھوں سے تھامے اپنے روبرو کھڑا کرتا ہے۔۔۔۔

مجھ سے برداشت نہیں ہوئی یہ بات کہ کوئی آپکو تنگ کرے۔۔۔۔

اس نے ہماری۔۔۔یعنی بالاج کی محبت کا مذاق بنایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جو ایسا کرے گا اسکا یہی انجام ہو گا۔۔۔۔

شہزادی۔۔۔"

کشش کی تھوڑی کو ہاتھ لگائے چہرے کو اوپر کرتا ہے۔۔۔۔

کشش آنکھیں بند کیئے رخ اوپر کرتی ہے۔۔۔۔

آنسوؤں کے نشان ابھی بھی چہرے پے ہوتے ہیں کچھ پلکوں میں موتیوں کی مانند اٹکے ہوتے ہیں۔۔۔

شہزادی آنکھیں کھولے۔۔

ہماری طرف دیکھے۔۔۔""

کشش آنکھیں نہیں کھولتی۔۔۔"

شہزادی ایک بار ہمیں دیکھے تو سہی۔۔۔آنکھیں تو کھولے۔۔۔

آپ نے ہمیں دُکھ دیا ہے۔۔۔ہمارا دل دکھایا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہنوز کشش کی آنکھیں بند ہوتی ہیں وہ ایسے ہی کہتی ہے۔۔۔

شہزادی صرف ایک بار ہمیں دیکھ تو لے۔۔۔۔

بالاج کشش کا ہاتھ لئے اپنے سینے پے رکھ دیتا ہے۔۔۔

یہ سُنے میرا دل آپکا ہی نام پکار رہا ہے۔۔۔

محسوس کیجئے شہزادی۔۔۔

بالاج کے دل کی دھڑکنوں کی رفتار اس قدر تیز ہوتی ہے کہ گویا محسوس ہوتا کہ پسلیوں کو چیرتا ہوا اس کو پھاڑ کے باہر آ گرے۔۔۔

کشش یک دم سے ہاتھ پیچھے کر لیتی ہے۔۔۔

شہزادی اب بھی آنکھیں نہیں کھولے گی۔۔۔"

بالاج کے لہجے میں اٹوٹ پیار ہوتا ہے۔۔۔

اسکے اسطرح پوچھنے پے کشش موندی آنکھیں کھول لیتی ہے۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

بالاج بلا جھجھک سینے سے لگا لیتا ہے۔۔۔"

ہمیں معاف کر دے ہم آئندہ ایسا نہیں کرے گے۔۔۔"

بس ہم اب آپ کو اپنے ساتھ لے کر جائے گے۔۔۔جہاں بس آپ اور میں رہے گے۔۔۔۔"

اور کوئی بھی ہمارے بیچ نہیں آئے گا۔۔۔۔

بالاج جذبات میں گندھے لہجے سے بولتا ہے۔۔۔"

کچھ ہی دیر میں بہوش پڑی ردا ہوش میں آتے سر تھامتی ہے۔۔۔آہاااااں۔۔

درد سے کراہتے ہوئے

میرا سر کیوں درد کر رہا ہے۔۔۔

اور میں یہاں کیوں سو رہی ہوں۔۔ کشش ردا کے سامنے بیٹھی ہوتی ہے بالاج جا چکا تھا۔۔۔

کچھ نہیں ردا تم پانی پیئو۔۔۔

کشش گلاس میں پانی انڈیل کر ردا کو دیتی ہے۔۔۔"""

مجھے ہوا کیا تھا اففف کچھ یاد نہیں آ رہا۔۔۔

ردا سر تھامے دماغ پے زور دیتے کہتی ہے۔۔۔"

کچھ نہیں ہوا تھا بس تم تھکاوٹ کی وجہ سے سو گی تھی۔۔۔

کشش سمجھ گی تھی کہ بالاج نے غلطی کے تلافی کے لئے ردا کے وہی یاداشت مٹا دی تھی

اب بھول کے بھی کشش اسے بالاج کے متعلق نہ بتانے کا عہد دل ہی دل میں لے چکی تھی

________________"________________"________________"__

www.novelsclubb.com

__________"_________

موحد پریشانی کے عالم میں ابراد کو فون کرتا ہے۔۔"

پہلی بل پے ابرار کال ریسو کر لیتا ہے۔۔۔۔

موحد گھبرائی آواز میں کہتا ہے۔۔۔

یار میر تمہاری طرف آیا ہے کیا۔۔۔؟ کب سے نکلا ہوا تھا شام ہونے کو آئی لیکن ابھی تک نہیں لوٹا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔" خیریت کہا گیا ہے۔۔۔ میں تو یہاں دادا کی حویلی پے آیا ہوں۔۔۔ مجھ سے تو کوئی رابطہ نہیں کیا میر نے۔۔۔

موحد مزید پریشان ہو جاتا ہے۔۔۔ اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔

اوئے کیا ٹھیک ہے تق مجھے سیدھی طرح سے بات بتا۔۔۔

اگر موحد سامنے ہوتا تو یقیناً ابرار اسے ایک لگا بھی دیتا۔۔۔

وہ اس ڈائن میرا مطلب کشش کے عشق میں گرفتار ہوئے ہتھ کڑیاں لگوانے گیا تھا۔۔

وہی اظہارِ عشق کرنے نکلا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر ابھی تک نہیں آیا۔۔۔"

اچھا تو ایک کام کر ردا سے کال کر کے پوچھ میر کا،اسے کیا پتا معلوم ہو لے وہ کشش سے ملا ہو،اور کشش کے انکار کے بعد کہی دل کا غم ہکلا کر رہا ہو۔۔

ہمم ابرار کی بات کی تائید کرتے ہوئے کہتا ہے ابھی کرتا ہوں کال۔۔۔

ردا کو کال ملاتا ہے۔۔۔

لیکن وہ کال ریسو نہیں کرتی۔۔۔ارے یار ررا سے کیا ہو گیا اب۔۔۔پک اپ دی کال

خود کلامی کرتے کہتا ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

دوبارہ ملاتا ہے۔۔۔۔

اوہ پلیز اٹھا لینا کال اب۔۔۔۔

دل ہی دل میں دعا کرتا ہے۔۔۔۔

دل بے ترتیبی سے دھڑک رہا ہوتا ہے۔۔۔

کچھ انہونی ہونے کا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔۔۔۔

****

موحد ردا کو کال ملاتے ہوئے فون کان سے لگاتا ہے۔۔۔۔۔"بس اب آخری بار کر رہا ہوں پھر خود ہی جاتا ہوں کدھر چلا گیا۔۔۔۔"

موحد عجلت میں خود کلامی کرتے بائیک نکالتا ہے۔۔۔

موبائل پینٹ کی جیب میں رکھتا ہے۔۔۔"

اتنے میں موبائل بجتا ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

بائیک کو سٹینڈ پہ کیئے کال اٹینڈ کرتا ہے۔۔۔"

آپ میر کو جانتے ہیں۔۔۔؟

نسوانی آواز دوسری طرف سے سوالیہ بن کے برآمد ہوتی ہے۔۔

ہا۔۔۔ہا۔۔۔ہاں جی۔۔

موحد نا جانے کیوں ہکلاہٹ سے جواب دیتا ہے۔۔۔۔"

جی۔۔۔ معلوم ہو گیا پیشنٹ کے گھر والوں کا۔۔۔۔

اب کی بار وہ موحد کو نہیں پیچھے کسی کو بتا رہی ہوتی ہے۔۔۔

مطلب کیا ہے آپکا کون پیشنٹ۔۔۔؟؟

موحد دھڑکتے دل سے پوچھتا ہے۔۔۔۔

میں ہوسپیٹل سے نرس بات کر رہی ہوں میر نامی شخص یہاں پے بہت بری حالت میں لایا گیا تھا۔۔۔۔"

کیا۔۔۔۔!!!

میر۔۔۔"ہوسپیٹل۔۔۔!!

www.novelsclubb.com

دوسری طرف کی لائن ڈسکنٹکٹ ہو چکی تھی لیکن ہنوز موحد سکتے کی حالت میں موبائل کان کو لگائے کھڑا تھا۔۔۔۔"

کچھ توقف کے بعد سنبھلتے ہوئے ہسپتال کی طرف رخ کرتا ہے۔۔۔۔"

ہسپتال پہنچتا ہے تب تک ابرار بھی وہاں پہنچ چکا ہوتا ہے۔۔۔ موحد ابرار کو بھی میر کے بارے میں بتادیتا ہے۔۔۔۔۔

دونوں دوست بہوش میر کو آپریشن تھیٹر میں شیشے سے پار دیکھ کے دکھی ہوتے ہیں

۔۔۔۔

موحد آنسوؤں کو روکتے آنکھوں پے ہاتھ رکھتا ہے۔۔۔

میں نے کہا بھی تھا اسے مجھے ساتھ لے جاؤ۔۔۔"لیکن نہیں مانا۔۔۔۔ کر لیا نہ اپنا یہ حال۔۔۔۔"

موحد سر گوشی کرتا ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

موحد سے میر کی حالت دیکھی نہیں جاتی۔۔۔۔

ابرار موحد کا کندھا تھپتھپائے حوصلہ دیتا ہے جبکہ وہ دونوں ایک دوسرے کو

حوصلہ دیتے ہیں۔۔۔۔"

نرس سفید لباس میں ملبوس انکے پاس آتی ہے ہاتھ میں لفافہ تھاما ہوتا ہے۔۔۔"

آپ لوگ پیشنٹ کے ریلٹیو ہیں۔۔۔"نرس نے سامنے کھڑے دو ہینڈسم لمبے

نوجوانوں کو مخاطب کر کے کہا

نرس بات کی تصدیق کرنا چاہتی تھی۔۔۔

دونوں نے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

پیشنٹ کا بلڈ بہت ضائع ہو گیا ہے۔۔۔ صرف یہی ایک خون کی تھیلی باقی ہے۔۔۔

ہمارے پاس بھی سٹاک ختم ہو گیا ہے۔۔۔ جلد از جلد خون کا انتظام کرے۔۔۔۔"

ورنہ۔۔۔۔!! جان بھی جا سکتی ہے۔۔۔"

لیکن نرس انکو یہاں کون لایا۔۔۔؟اور یہ سب کس طرح ہوا آپ کچھ جانتی ہے۔۔۔۔"

موحد بلڈ کا انتظام کرنے چلا جاتا ہے۔۔۔ابرار نرس سے تفشیش کرتا ہے۔۔۔"

یہ تو ہمیں بھی نہیں معلوم کیونکہ مریض سٹیچر پے ہسپتال کے باہر بے ہوش پڑا تھا وہ تو عملے میں سے کسی نے دیکھا تو ہم نے بھی موبائل وغیرہ چیک کیا تو انکے دوست کا نمبر ملا اور آپ لوگ آگے۔۔۔"

جی شکریہ۔۔۔ابرار رسماً کہتا ہے۔۔۔۔

شکریہ کی کوئی بات نہیں یہی تو ہمارا کام ہے۔۔۔

نرس جواب دیتے سامنے بنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔۔"

موحد پاگلوں کی طرح سر کو تھامے ہسپتال کے باہر رکھے بینچ پے بیٹھا ہوتا ہے۔۔۔"

بلڈ کا انتظام اتنا ارجنٹ کرنا مشکل تھا وہ کسی کسی بھی قیمت پے میر کو نہیں کھونا چاہتے تھے۔۔۔"

ابرار موحد کے کندھے پے ہاتھ رکھتے ہوئے اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔۔۔"

پریشان نہ ہو۔۔۔

میر اب خطرے سے باہر ہے۔۔۔

یہ سنتے ہی موحد چونک کے ابرار کو دیکھتا ہے۔۔۔

اللہ تیرا شکر ہے۔۔۔آسمان کی طرف چہرہ کئے کہا۔۔

کیسے ہوا یہ سب۔۔۔؟

www.novelsclubb.com

وہی جسکو تم برا بھلا کہہ رہے تھے اسی نے کیا۔۔۔؟

مطلب۔۔۔؟؟

موحد نا سمجھی میں کہتا ہے۔۔۔۔

ابرار پیچھے مڑ کے دیکھتا ہے اسی کی نظروں کے تعاقب میں موحد دیکھتا ہے، وہاں کشش کھڑی ہوتی ہے۔۔۔ موحد سختی سے ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچے رہ گیا۔۔۔"

(موحد سمجھ جاتا ہے کشش نے بلڈ کا انتظام کیا ہے) کشش کے چہرے پے ندامت صاف ظاہر ہوتی ہے۔۔۔

لیکن کیوں یہ بات سمجھ سے باہر ہوتی ہے۔۔۔۔"

تمہیں کیا ضرورت تھی یہاں آنے کی، میرا جو دوست اس وقت زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا ہے اس میں تمہارا ہاتھ ہے۔۔۔

تم سے ملنے جا رہا تھا وہ۔۔۔"

www.novelsclubb.com

موحد چلایا تھا۔۔۔۔"

ارے تم سمجھتی کیا ہو خود کو۔۔اب یہ احسان جتانے آئی ہو۔۔۔"

موحد غصے اور جذبات کی ملی جلی کیفیت میں کشش کو باتیں سناتا ہے۔۔۔"

کشش خاموش تماشائی بنے سب سنتی رہتی ہے۔۔

--------------فلیش بیک--------------

میر کے جانے سے پہلے ہی جن زاد ساری حقیقت جان لیتا ہے وہ کسی بھی قیمت پے کشش کو میر سے ملنے نہیں دیتا۔۔۔اور اسے بے دردی سے مارنے کی کوشش کرتا ہے عین وقت پے کشش وہاں پہنچ جاتی ہے میر کو بالاج (جن زاد) کی ہی مدد سے بروقت ہسپتال پہنچاتی ہے۔۔۔"

بالاج (جن زاد) میر کو زندہ چھوڑنے کے لئے ایک شرط رکھتا ہے کہ اسکے بچ جانے کے بعد وہ کشش کو اپنے ساتھ لے کر جائے گا۔۔۔

کشش سمجھ جاتی ہے اگر اس نے انکار کیا تو میر کے ساتھ ساتھ وہ اپنوں کو بھی کھو سکتی ہے۔۔۔

اس لئے فورا یہ شرط مان جاتی ہے۔۔۔اور میر کے لئے بلڈ کا انتظام بالاج کرتا ہے کشش کے ساتھ مل کے۔۔۔۔"

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اب آگے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابرار موحد کو خاموش کرو تا ہے۔۔۔ کیا ہوا گیا یار وہ ماضی تھا بس جو ہوا سو ہوا اب ہمارا میر خطرے سے باہر ہے۔۔۔

ڈاکٹر نے کہا ہے آپریشن کامیاب رہا چلو جا کر دیکھتے ہیں۔۔۔۔

موحد جاتے ہوئے بھی کشش کو گھور رہا ہوتا ہے۔۔۔۔"

لمبے لمبے ڈاگ بھرتا ابرار کے پیچھے جاتا ہے جو کہ اب میر کے آپریشن والے کمرے کی طرف بڑھتے ہیں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

کچھ گھنٹے بعد میر کو روم میں شفٹ کر دیتے ہیں۔۔۔۔"

کشش کو بالاج کی وجہ سے بہت شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے۔۔۔"

وہ اب اس سے نہ ملنے کا عزم کرتی ہے۔۔۔"

****

کشش دونوں ہاتھوں سے سر کو تھامے بیٹھی ہوتی ہے۔۔۔"ابرار اور موحد جا چکے ہوتے ہوئے۔۔"

کچھ گھنٹے بہوش رہنے کے بعد ہوش آنے پے میر اپنے ارد گرد دیکھتا ہے۔۔۔موحد اور ابرار میر کے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔"

میر دونوں کو دیکھ کے مخاطب ہوتا ہے۔۔۔تم کیا کراما کاتبین میرے سر پے کھڑے ہو۔۔۔میر کی شوخی سی بات پے سب ہنس دیتے ہیں۔۔"

یار تو موت کے منہ سے واپس آیا ہے تجھے شرارات سوجھ رہی ہے۔۔۔"موحد نے ماتھے پے بل ڈالے کہا۔۔۔"

ہاں اور کیا۔۔۔ابرار ہاں میں ہاں ملاتا ہے۔۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچّھا ٹھیک ہے بابا کچھ نہیں کہتا تم دونوں تو مجھے کھانے کو آرہے ہو۔۔۔"

اب گھر کب جانا ہے میں مریض بن کے یونہی پڑا رہو گا۔۔۔؟

دیکھ اسکو کتنی جلدی ہے گھر جانے کی۔۔۔اگر اتنا ہی شوق تھا گھر رہنے کا تو کیوں نکلے باہر۔۔۔موحد طنزیہ کہتا ہے۔۔۔"

اتنے میں نرس ہاتھ میں چارٹ پیر تھامے اندر داخل ہوتی ہے نرس کو دیکھتے ہی دونوں کے منہ پے قفل پڑھ جاتے ہیں۔۔۔"

آئے اندر لے کر آئے۔۔۔نرس پیچھے سے کسی کو اندر آنے کا کہتی ہے۔۔

کوئی وہیل چیئر کو لئے اندر داخل ہوتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

نرس یہ کس لئے۔۔۔؟ابرار چہرے کے اڑتے رنگ کے ساتھ پوچھتا ہے۔۔۔"

یہ پیشنٹ کے لئے ہے۔۔۔انکی ٹانگیں حادثے میں ضائع ہو چکی ہیں اب یہ کبھی چل نہیں پائے گے شاید کوئی معجزہ ہی انہیں چلا سکے۔۔۔"

دونوں دوستوں کے رنگ فق ہو جاتے ہیں۔۔۔موحد تو لڑکھڑا یا تھا۔۔۔"

خود کو سنبھالتے ہوئے قریب رکھی کرسی پے بیٹھ گیا۔۔۔"

میر خاموشی سے دونوں کو دیکھتا ہے۔۔"

ابرار کی پلکو میں آنسو اٹک کے رہ گے۔۔۔

میر جانتا تھا یہ سب ہوش میں آنے کے باوجود اس طرح خوش تھا جیسے نئ زندگی ملی ہوٹا نگیں چلی جانے سے مغموم نہیں دکھائی دیا۔۔۔

کتنا ہمت والا ہے۔۔۔ارے یار وریلیکس! یہ سب تو ہوتا رہتا ہے اور پھر تم لوگ ہو نہ میرے ساتھ مجھے ان سہاروں کی بھی ضرورت نہیں۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ابرار موحد میر کے کندھے لگ کے دل کا غم ہلکا کرتے تھے۔۔۔

کشش بکھرے وجود کے ساتھ گھر پہنچتی ہے۔۔۔"سارا واقعہ فلش بیک فلم کی طرح بلیک اینڈ وائٹ موڈ میں دماغ کی سلیٹ پے گردش کر رہا ہوتا ہے۔۔"

اسکا دل یہ ماننے کو کبھی تیار نہیں ہوتا کہ اسکا بالاج یہ سب کر سکتا ہے۔۔"

ہواؤں کے جھونکوں کے ساتھ بالاج حاضر ہوتا ہے۔۔۔"

کشش کے گالوں پے آنسوؤں کے نشان ابھی بھی باقی ہوتے ہیں۔۔۔"کیا ہوا شہزادی آپکی آنکھوں میں آنسو کیوں؟

کشش بے یقینی سے بالاج کو دیکھتی ہے۔۔۔

جسے پوچھ رہی ہو خود ہی دیے ہیں اور مجھ سے معلوم کر رہے ہو۔"

اوہ تو آپکو نہیں معلوم ایک جن ہوتے ہوئے نہیں معلوم۔۔۔کتنے معصوم ہیں ناں آپ۔۔۔"

کشش اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے چلائی تھی۔۔۔"

آپکا کوئی حق نہیں بنتا جسکو آپ ناپسند کرے اسے ختم کر دے۔۔۔ کیا قصور تھا اسکا۔۔۔ کہ وہ مجھے پسند کرتا تھا۔۔۔ ارے میں نے تو آپکو پسند کیا تھاناں۔۔۔ کیا فرق پڑتا کہ وہ مجھے پسند کرتا ہے۔۔۔ پھر کیوں۔۔۔۔"

پھر کیوں بالاج۔۔۔ آخر کیوں آپ نے اسکو مارنا چاہا۔۔۔"

بالاج کے ہوش اڑ جاتے ہیں اس نے آج سے پہلے کشش کو کبھی اس حال میں اس طرح کی حرکتیں کرتا نہیں دیکھا۔۔۔

شہزادی مجھے نہیں سمجھ آرہی آپ کس کی بات کر رہی ہے۔۔۔"

اتنے معصوم مت بنے بالاج۔۔۔ آپ سب کچھ کر کے کیسے انکار کر سکتے ہیں میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا کہ میری کار کو کسطرح روکا اور کھائی میں پھینکنا چاہا۔۔۔"

کیا۔۔۔؟؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں ایسا نہیں کر سکتا شہزادی میں جن ہو اور آدم ذات کا خون نہیں کر سکتا۔۔۔

کیا آپ مجھے جانتی نہیں۔۔۔؟

میں۔۔۔

وہ میں نہیں تھا شہزادی۔۔۔

بالاج کی آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔۔۔"

کشش کوئی بھی بات سننے سے انکار کر دیتی ہے۔۔۔"

شہزادی میری بات سنے، کوئی ہمیں الگ کرنا چاہتا ہے کوئی ایسا ہے جو نہیں چاہتا ہم

ایک ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن میں اپنی بے گناہی ثابت کر کے رہو گا۔۔۔"

وہ میں نہیں تھا شہزادی۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کشش اپنی کلائی پے چاقو رکھے کہتی ہے۔۔چلے جاؤ یہاں سے۔۔۔ورنہ میں اپنی نس کاٹ لوں گی ختم کردوں گی خود کو۔۔۔چلے جاؤ۔۔۔

بالاج آگے بڑھنے لگتا ہے۔۔۔

رکو۔۔۔ایک قدم بھی آگے مت بڑھانا ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔کوئی غائبانہ حرکت مت کرنا میں نے خود کو ختم کر لینا ہے۔۔۔"

اچھا اچھا آپ یہ نیچے رکھے میں نہیں آتا آپکے قریب۔۔۔

لیکن میں اپنی بے گناہی ثابت کر کے رہو گا۔۔

بالاج ہوا کے جھونکے کے ساتھ غائب ہو جاتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کشش گھٹنے ٹیکے زمین پے بیٹھ کے رونے لگ جاتی ہے۔۔۔"

*****

ہاں کاکا کیا خبر لائے ہو۔۔۔کام ہو گیا۔۔۔بی جان نے گھومتے ساتھ ہی کہا۔۔۔

جبکہ اندھیرا ہونے کی وجہ سے بی جان ٹھیک سے دیکھ نہ سکی اور بنا جواب سنے اپنی جیت کے جشن مانے کی تیاریاں کرنے لگی۔۔۔

اب بالاج کو عقل آئے گی فضول میں اس لڑکی کے عشق میں پڑ گیا اب اسکا اعتبار ٹوٹے گا اور جدائی اعتبار پے بہت بڑی چوٹ ہوتی ہے۔۔۔

واہ بی جان! آپ نے بہت اچھا کھیل کھیلا۔۔۔"

بی جان کی بات مکمل ہونے کے بات بالاج تالیاں بجاتا ہے۔۔۔آپ کامیاب ہو گی بی جان، ہو گی کامیاب آپ۔۔۔

آپکو آخر کیا ملا اپنے بیٹے کا دل دکھا کر۔۔۔"

وہ لڑکی تمہیں ہم سے دور کر رہی تھی ہم کبھی نہیں چاہے گے تم یہ سب چھوڑ دو۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

بسس ! بہت ہو گیا۔۔۔" بالاج ہاتھ اٹھا کے بی جان کو خاموش کرواتا ہے، میں نے کہا بھی تھا اب آپ نے ایسا کچھ کیا میں سب چھوڑ دو نگا۔۔۔، آپ نے مجھے مجبور کر دیا ہے۔۔۔

اصغر کا کا کو گلے سے پکڑ کے گھسیٹے ہوئے اندر لاتا ہے۔۔۔"

یہی وہ مہرا میرے پیچھے لگایا ہوا تھا ناں۔۔۔اب آپ اسے بھی ساری عمر نہیں دیکھ پائے گی۔۔۔

بالاج کا کا کو کوہ قاف کے اندھے کنوئے میں قید کر دیتا ہے جو شائد ساری عمر وہی رہے گا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

بالاج اپنی بات مکمل کرتے تن فن وہاں سے نکل جاتا ہے۔۔۔بی جان بوجھل قدموں سے آگے بڑھتی ہے اور زمین پہ گر جاتی ہے۔۔۔روتے ہوئے کہتی ہے آج میں نے اپنا ثبوت کھو دیا صرف ایک انسان کی وجہ سے میں اپنی انا کو قربان نہ کر سکی۔۔۔"

*****

کچھ دنوں بعد میر کو ہسپتال والے ڈسچارج کر دیتے ہیں۔۔۔"میر اپنے آبائی گاؤں واپس چلا جاتا ہے۔۔۔

کشش اس سے ملنے کی کوشش کرتی ہے لیکن سامنا کرنے کی ہمت نہیں ہوتی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

کافی دن یوں ہی بیت جاتے ہیں بالاج کا کوئی پتا نہیں ہوتا کشش سمجھتی ہے میں نے اسے ناراض کر دیا جسکی وجہ سے وہ روٹھ کر چلا گیا ہے۔۔۔"

لیکن روز کشش کو اپنے کمرے میں کالی بلی کے ساتھ سترنگی گلاب ملتا تھا جسے چھوتے ہی وہ غائب ہو جاتا تھا۔۔۔"

آج بھی معمول کے مطابق اسے گلاب نظر آیا جب اٹھانے لگی تو وہ گلاب کے اندد ہی چلی گی۔۔۔

وہاں اسے عجیب نظارے دکھائی دیئے۔۔۔"

ایک جن بالاج کی صورت میں تھا اور وہ مسلسل میر پے نظر رکھے ہوئے تھا۔۔

میر جب بائک پے کشش سے ملنے جارہا ہوتا ہے اسکا اکسڈینٹ نظر آتا ہے۔۔۔

اسکے بعد بالاج کا چہرہ بدل جاتا ہے کیونکہ وہ بالاج کی شکل میں بہروپیا ہوتا ہے۔۔۔

یہ سب دیکھنے کے بعد کشش ہوش میں آتی ہے وہ بیڈ پے بیہوش لیٹی ہوتی ہے۔۔۔

پھول چھونے کے بعد کیا ہوا صحیح سے اسے بھی معلوم نہیں ہوتا۔۔۔

بس ایک خواب کے روپ میں تمام حقیقت اسکے سامنے آجاتی ہے۔۔۔۔"

کشش جان چکی ہوتی ہے سب کچھ بالاج نے نہیں کیا ہوتا اب وہ بے چین ہوتی ہے

کہ کب بالاج سامنے آئے اور وہ معافی مانگ سکے۔۔۔"

_________کچھ دنوں بعد_________

بڑے سے شیشے کے سامنے کھڑی وہ گہرا سرخ رنگ کا لمبا گھیراو والا فراک پہنے

اونچا جوڑا بنائے خود کو گھور رہی تھی۔۔"

اتنی خوبصورت وہ آج سے پہلے کبھی نہیں لگی خود کو ستائشی نظروں سے دیکھنے

لگی۔۔۔"فراک کے گھیراؤ کو سیدھا کرتے ردا نے سر گوشی کی۔۔۔بس اب دلہے

راجہ کے لئے باقی شرما بچا کے رکھو۔۔"

اسکی بالاج سے شادی تھی تمام لوگ موجود تھے۔۔۔میر اور اسکے دوست بھی

وہاں موجود تھے۔۔۔

کشش منہ بسورے کہتی ہے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم خود تو چھپی رستم نکلی پیار بھی کر لیا اور شادی بھی، ہتا تک چلنے نہیں دیا موحد اور تم نے۔۔۔"

ردا مسکرائی تھی۔۔۔"

ارے مجھے خود نہیں معلوم ہوا کہ وہ بدھو رشتہ بھی لے کر آجائے گا اور میرے گھر والوں نے بھی چٹ منگنی پٹ بیاہ کر دیا۔۔۔"

دونوں ہنسنے لگی۔۔۔"

نیچے سے کوئی لڑکی پیغام لے کے آئی۔۔۔ دلہن تیار ہے تو نکاح کے لئے مولوی صاحب بلا رہے ہیں۔۔۔ باقی تمام لوگ وہی موجود ہیں۔۔۔

ردا جواب دیتی ہے۔۔۔ تم جاؤ ہم بس ابھی آتے ہیں۔۔۔"

سیڑھیوں سے اترتے ہوئے ایک ہاتھ سے فراک کو تھامے کشش کسی اپسرا سے کم نہیں لگ رہی تھی۔۔۔"

سٹیج پے سامنے بالاج براجمان تھا جس کا مکمل دھیان کشش کی جانب تھا آج تو وہ اپنے ہوش گنوا بیٹھا تھا۔۔۔"

کشش کا سنگھار توبہ شکن ہوتا ہے۔۔۔"

آگے بڑھتے ہوئے کشش کا ہاتھ تھامے سٹیج پے چڑھنے میں مدد کرتا ہے۔۔۔"

مولوی صاحب نکاح کے تمام لوازمات پورے کرتے ہوئے نکاح پڑھاتا ہے۔۔۔"

قبول ہے کی صدا سے حال تالیوں سے گونج اٹھتا ہے اور چاروں جانب سے مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔۔۔"

رخصتی کے وقت دونوں کا خوبصورت پھولوں سے استقبال کیا جاتا ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہاں موجود چند مہانوں سے ملتی ہے۔۔۔

بالاج ردا صل کشش کو اپنے خاص بالاج ولا لے کر جاتا ہے جہاں پے وہ انسانی روپ میں رہتا ہے۔۔۔"

پریااں اور نوکر انسانی روپ میں کشش کا استقبال کرتے ہیں۔۔۔

تھکن سے کشش کا جسم چور چور ہوتا ہے اب وہ بس آرام کرنا چاہتی ہے۔۔"

بالاج سمجھ جاتا ہے کشش تھک چکی ہے۔۔۔وہ اسے کمرے میں لے جاتا ہے اور کپڑے تبدیل کر کے آرام کرنے کو کہتا ہے۔۔۔ تقریبا دو گھنٹے بعد بالاج کمرے میں داخل ہوتا ہے۔۔۔واہ کتنا حسین ہے سب کچھ۔۔۔

بالاج کشش کے کان میں سرگوشی کرتا۔۔۔

آہ! ڈرادیا آپ نے۔۔۔ کشش جو آنکھوں پے ہاتھ رکھے بیڈ سے پشت لگائے بیٹھی تھی اچانک بالاج کے آنے سے ڈر جاتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بالاج مسکرائے کہتا ہے۔۔۔

عادت ڈال لیجئے میری اس عادت کی اب اکثر آپکو چونکہ دیا کرو گا۔۔۔

بالاج بات کرتے ہوئے جھک کے اسکے ماتھا کو چوما۔۔ جس سے کشش شرماتے ہوئے نچلا لب کاٹا۔۔۔

بالاج کو اپنی بی جان کی بات یاد آتی ہے اگر، اسے زندہ رکھنا چاہتے ہو تو اسکی تمام یادیں مٹانی ہوگی ورنہ وہ مر بھی سکتی ہے وہ ایک جن زادے کا پیار نہیں سہہ سکتی۔۔۔

بالاج یہی کرتا ہے اپنے پیار کے سائے میں کرتے ہوئے اسکی تمام یادوں کو رات کے کالے سائے میں کہیں گم کر دیتا ہے۔۔۔"

ایک حسین صبح کشش کا انتظار کرتی ہے۔۔"وہ بیڈ کے رائٹ سائڈ پے دیکھتی ہے بالاج وہاں نہیں ہوتا۔۔۔"کچھ دیر بعد پیچھے دیکھتی ہے وہ دروازے میں کھڑا مسکرا رہا ہوتا ہے۔۔۔

کشش شرماتے ہوئے چہرہ نیچے کر لیتی ہے۔۔۔"

کچھ توقف کے بعد واش روم سے نکلتی ہے۔۔۔ایک طرف سر کو گرائے تولیے سے بالوں کو سکھا رہی ہوتی ہے۔۔جب بالاج پیچھے سے کندھے پے ہاتھ رکھتا ہے۔۔۔کشش چونکتے ہوئے سائیڈ پے ہوتی ہے۔۔۔

اوہ بالاج آپ نے تو مجھے ڈرا دیا۔۔"

بالاج آگے قدم بڑھاتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔عادت ڈال لو اس کی اکثر ایسا ہی ہوا کرے گا۔۔۔

کشش کی پشت دیوار سے لگ جاتی ہے۔۔بالاج ایک ہاتھ دیوار پے رکھے دوسرے ہاتھ سے کشش کے چہرے پے آئے گیلے بالوں کا ہٹاتا ہے۔۔۔"

کشش سانس کھینچتے ہوئے آنکھوں کو بند کر لیتی ہے۔۔۔"

بالاج نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ کی انہی حرکتوں پے تو ہم فدا ہیں۔۔۔

اور پھر اپنے لب اسکی آنکھوں پے رکھ دیتا ہے۔۔۔۔

ختم شد

www.novelsclubb.com